میں کیسے غالب آسکتا ہوں؟

HOW CAN I OVERCOME?

آئیں دُعا کیلئے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

ہمارے آسمانی باپ، آج صبح کیلئے، ہم تیرے شکر گزار ہیں، اور اِس اہم وقت کی آمد کیلئے جو ایک بار پھر آ رہا ہے، تا کہ خُداوند کا کلام کھولا جائے، جو ہمارے سامنے رکھا ہوا ہے۔ اور- اور اب یہ دُعا ہے، کہ پاک رُوح اِسے لے جو کہ خُدا ہے، اور اِسے ہمارے لیے مہیا کرے، تا کہ آج ہم عبادت کی اِس جگہ کو شادمانی سے بھرپور ہو کر خوشنما دِلوں کے ساتھ چھوڑ کر جائیں۔ اے خُداوند، تیرے چھٹکارے کی عظیم قدرت کو دیکھیں، کہ کیسے تُو بندھے ہوؤں کو چھڑاتا ہے اور اُنھیں آزاد کراتا ہے، اور ہمیں وہ باتیں بتاتا ہے ”جو باتیں تھیں، اور جو ہیں، اور جو آنی والی ہیں۔“ اور ہم اِن چیزوں کیلئے تیرے بہت شکر گزار ہیں۔

(2) ہم دُعا کرتے ہیں کہ تُو ہمیں برکت دے تا کہ ہم تیرے کلام کا اب ایکساتھ مطالعہ کر سکیں۔ اور جب ہم یہاں سے جائیں، تو ہونے دے کہ یہ کلام ہمارے دلوں میں بولے، اور جب ہم راہ میں ہوں تو کہیں، ”جب ہم راہ میں تھے تو اُس نے، یعنی پاک رُوح نے ہم سے باتیں کیں، اور ہمارے دل جل اُٹھے۔“

(3) آج ہر جگہ، ہر ایک خادم کو برکت دے، جو تیرے خادم تیری اِس، سچائی کیلئے کھڑے ہوئے ہیں۔ بیماروں کیلئے اِنکی دُعا سن۔ بیمار لوگوں کے بدنوں کو جو تکلیف اُٹھا رہے ہیں تندرست کر دے۔

(4) اے خُداوند، ہم درخواست کریں گے کہ تُو لوگوں میں جا اور اُس پہلے سے مقرر کیے ہوئے بیج کو ڈھونڈ کر باہر نکال لا، اے خُداوند، اِسکو کسی طرح سے، قریب لا، تا کہ خُداوند، روشنی اُس پر پڑے۔ کیونکہ ہم یقین کرتے ہیں کہ وقت گزر رہا ہے، اور سورج تیزی سے مغرب میں غروب ہو رہا ہے، پھر بہت جلد ایسا ہوگا ”کہ وقت مزید نہ رہیگا۔“ جب خُدا اور اُس کے لوگ ایک ساتھ ملتے ہیں تو وقت اور

ابدیت ایک ساتھ مل جائیں گے۔اور ہم دُعا کرتے ہیں،اے خُدا،کہ،اُس وقت،ہم اُن لوگوں میں میں شمار ہوں جو مسیح میں آچکے ہوں،جسے اُس کی دُلہن کہا جاتا ہے۔آج،ہماری مدد کر،جیسا کہ ہم تیار ہوتے ہیں،اور یہ نہیں جانتے ہیں کل کیا ہوگا،لیکن خُداوند،جہاں تک ہم جانتے ہیں،تیرے پاس ہمارے لئے کچھ ہے،ہم وہ چیز حاصل کرنے کیلئے تیار ہیں۔ہم اُس کو حاصل کرنے کیلئے تیار ہیں۔ یسُوع مسیح کے نام میں،ہم اِس برکت کو خُدا کے جلال کیلئے مانگتے ہیں۔آمین۔

آپ تشریف رکھیں۔

(5) آج صبح،میں بڑا خوش تھا جب میں اندر آیا اور دیکھا کہ-کہ لوگ خداوند کی عبادت کیلئے ایک ساتھ اکھٹے ہوئے ہیں۔اور اب آج رات کیلئے ہم اعلان کر رہے ہیں۔آج رات شفائیہ عبادت ہوگی۔آج رات،ہم بیماروں کیلئے دُعا کریں گے۔اب کچھ ہی لمحات گزر رہے ہیں،کہ وہ......

(6) جیسے ہی میں اندر آیا،تو میرے بیٹے،بلی نے مجھے بتایا،کہا،"یہاں ایک-ایک معزز آدمی ہے،جو کہ غریب آدمی ہے اور وہ کافی دور سے گاڑی چلا کر آیا ہے۔"اور کہا،"میں-میں نے اُسے کمرے میں بٹھایا ہے،ابا جی۔"

(7) میں-میں کل رات دیر سے آیا تھا،اور-اور سنڈے سکول کے مضمون پر زیادہ مطالعہ نہیں کیا تھا جس پر میں،آج صبح بولنے والا ہوں۔اسلیئے میں نے کچھ لکھے ہوئے نوٹس اُٹھائے اور میں نے کسی بھائی کو اس پر بولتے سنا تھا،اور اُس موضوع سے،میں نے آج صبح سنڈے سکول کا سبق لیا ہے؛اور اِس دوران ہم تیاری کر رہے ہیں،تاکہ شام کی عبادت کیلئے تیار ہو جائیں۔

(8) اور بلی نے کہا،"وہاں ایک آدمی ہے جو بیمار ہے۔"اور کہا،"میں-میں-میں چاہتا ہوں کہ آپ وہاں جائیں اور اُسے دیکھیں۔"اور میں اُس کمرے میں گیا تھا۔اور ایک بھائی جو تقریباً میری عمر کا تھا،اور اُسکی بیوی،وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔اور پاک رُوح اُسی وقت کمرے میں ہمارے درمیان اُتر آیا۔

(9) ذرا سوچیں،کہ بس شفائیہ عبادت کے بارے میں بتایا ہی تھا،اور پاک روح وہاں موجود تھا۔سمجھے؟اور اُس نے اِس بھائی کے بارے میں سب کچھ بتا دیا جو اُس نے کیا تھا،اور وہ کیا کر رہا تھا،

اور اُسکی پریشانی کا سبب کیا تھا، اور وہ کہاں سے آیا تھا، اور اُسکے بارے میں سب کچھ بتا دیا۔ اور کمرے میں ایک بہت ہی بڑا سیاہ سائیہ منڈلا رہا تھا۔ اور پھر اُس نے ہلکا، ہلکا، ہلکا، اور ہلکا ہونا شروع کر دیا، تب پاک روح نے کنٹرول کر لیا۔

(10) اب دیکھیں، میرا خیال ہے وہ آدمی......اب یہیں کہیں موجود ہے۔ وہ اور اُسکی بیوی شاید وہ عمارت کے اندر داخل نہیں ہو سکے تھے، لیکن اُنھوں نے کہا، کچھ بھی ہو، وہ عبادت کیلئے رکیں گے۔ وہ وہاں، یا قیما، واشنگٹن کے قریب سے، گاڑی چلا کر آئے ہیں۔ اور وہ انجیل کا مناد ہے۔

لیکن بس خُدا کے ۔ کے فضل کو دیکھیں! وہاں، وہ آدمی اُس ادارے میں رہا اور اُس کا علاج وغیرہ کیا گیا۔ پاک رُوح نے یہ سب کچھ آشکارا کر دیا۔ اور، جبکہ، ڈاکٹروں نے اُس آدمی کیلئے، سب کچھ کرنے کی بڑی کوشش کی جو وہ کر سکتے تھے، لیکن اِسکو خُدا کی طرف سے تھوڑا سا چھوا گیا، تا کہ بہاؤ بدل جائے۔ کرنٹ کے ذریعے علاج کروانا ٹھیک ہے، لیکن یہ اِسطرح ہے جسے ہم کہیں گے ''اندھیرے میں نشانہ لگانا'' آپ جانتے ہیں۔ دیکھیں، یہ آپکی حالت اور بھی خراب کر سکتی ہے، دیکھیں، ' کیونکہ ہر وہ چیز جسے آپ جانتے ہیں آپ بھول سکتے ہیں، جب وہ اس دوا کو آپ پر استعمال کرینگے۔ لیکن خُداوند خُدا، اُس کا فضل اور رحم کیسا ہے! اور اِس سے پہلے کہ میں اُس کیلئے دُعا کا ایک لفظ بھی کہتا، وہ پہلے ہی شفا پا چکا تھا۔ سمجھے؟ اُس نے خُدا کی اُس خاص برکت کو لے لیا، اُس خاص چھونے کو لے لیا، تا کہ شفا پائے۔

مجھے یہ کہنا نہیں چاہیے۔ جی ہاں۔ میں نے نگاہ ڈالی، اب اُس آدمی کو دیکھیں۔ خیر، میں نہیں جانتا تھا کہ آپ آج یہ کر پائیں گے، یا نہیں۔

(11) اِس ہفتے، وہاں نیچے جس جگہ میں رہ رہا ہوں۔ میں ۔ میں ۔ میں وہاں اپنے دوستوں کو پسند کرتا ہوں۔ آپ دیکھیں، یہ اُن بڑی عبادات سے پہلے ایک چھوٹا سا وقفہ ہے۔ اور میں گھر آیا، تا کہ وہاں جاؤں اور اِن بھائیوں کیساتھ گلہریوں کا شکار کروں۔ اور یہ گھرانہ، بلکہ، گھرانے، جن کے ساتھ میں وہاں رہتا ہوں، وہ یقیناً محبت کرنے والے لوگ ہیں۔ اور وہ آدمی، ایک سچا بھائی ہے، دوستو؛ وہ ہیں۔

اوراُن میں سے ایک شکاری کتوں سے- سے بڑا پیار کرنے والا ہے۔اوراُسکے پاس اُن سے بھرا ہوا ایک باڑہ ہے۔اور- اور میں نے وہاں ایک خوبصورت چھوٹے سے شکاری کتے کو دیکھا،ایک چھوٹا سا کتا،جسکے بارے میں میں نے بتایا تھا،''آدھے کتے اونچے تھےاور دو لمبے تھے،'' آپ جانتے ہیں، کہ- کہ گھر کے چاروں طرف دوڑ رہے تھے۔اور میں نے سوچا،''میرے خُدایا،جُو ایسا کچھ بھی رکھنا پسند نہیں کریگا!''

(12)اور، بلاشبہ،ایری زونا سے باہر،اِسکا استعمال نہیں کرسکتے ہیں۔کیونکہ وہ کانٹے دار پیڑ میں پھنس جائینگے،اور پھر اُن کی زندگی کا اختتام ہو جائیگا۔اور پھر، میں نے کہا،''آپ یہ رکھ نہیں سکتے ہیں۔وہ ملک کے اُس حصہ میں، کتوں کا استعمال نہیں کرتے ہیں۔اِس کا سبب ہے، دیکھیں، وہ، وہاں کتوں کا استعمال نہیں کرسکتے ہیں۔وہ ایسا کریں......بھی،تو وہاں کا موسم،اور- اور وہ جگہ کانٹے دار جھاڑیوں سے بھری ہوئی ہے،اوراس سبب سے وہ مارے جائیں گے۔''اور پھر، یہ سچ ہے، وہاں ایک شکاری کتے کو،ایک- ایک بھیڑیا، یا کوئی اور ایسا جانور مار ڈالے گا،ممکن ہے،کبھی نہ کبھی، وہ کتا ضرور باہر نکلے گا۔

(13)پس تب اُس آدمی نے مجھ سے کہا،''آپ بھی اُس کو لے سکتے ہیں۔''لیکن میں- میں اُسے نہیں لے سکا۔میں- میں نے اُسکی تعریف کی۔آ کر دیکھیں، کہ یہ اُسکے پسندیدہ کتوں میں سے ایک تھا۔

(14)اوراُس آدمی کی ایک پیاری سی بیوی اور چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔اور ایک دِن،اُس کی بیوی اپنی کار کو پیچھے ہٹانے لگی،اُس کے پاس بھی ایک پرانی کار تھی۔اور چھوٹا کتا جو تقریباً اتنا ہی لمبا تھا، جو کہ ابھی بچہ ہی تھا۔اوراُس نے کار بچے کے اُوپر چڑھادی۔وہ پرانی کار اُس چھوٹے کتے کے اُوپر سے گزر گئی،اوراُس کی پیٹھ کو کچل دیا،اوراُسے مسل دیا،اور آپ جانتے ہیں،وہاں راستے پر پڑے ہوئے پتھر اُس کے چھوٹے پیٹ میں دھنس گئے۔اور- اور بیوی، بجائے اسکے کہ وہ چھوٹے کتے کو جانوروں کے ہسپتال لیکر جاتی......بلاشبہ،مویشیوں کا علاج کرنے والے فوراً اُسے سلا دیتے، اور اُسے ماردیتے۔سمجھے؟

وہاں میرے ساتھ ایک اور نوجوان شخص تھا۔ اور جیسے ہی وہ اُوپر اُٹھا، تو اُس نے کہا، ''اگر یہ میرا کتا ہوتا، تو میں اِسے گولی مار دیتا۔'' کہا، ''ایسا ہی ہے۔ کیا اِسے اِس طرح تڑپنے دیں؟''

(15) میں نے کہا، ''خیر، اِسے گولی نہ ماریں۔'' میں نے کہا، ''بس تھوڑا سا انتظار کریں۔''

سب کو پیچھے کیا، اور آگے بڑھا اور اُس کیلئے دُعا کی۔ وہ چھوٹا کتا برآمدے تک میرے پیچھے چلتا ہوا آیا۔ اور وہ، [جماعت خوش ہوتی ہے- ایڈیٹر۔] جی ہاں، وہ...... سمجھے؟ ''جب تم دُعا کرتے ہو، اور جو کچھ تم مانگتے ہو، یقین جانو کہ وہ تمہیں مل گیا ہے؛ وہ تمہیں مل جائیگا، تمہیں یہ بخشا گیا ہے۔'' ''کوئی بھی چیز ہو۔'' یہ ہمارا خُداوند خُدا ہے۔ کیا یہ نہیں ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] وہ- وہ حیرت انگیز اور جلالی کام کرتا ہے۔ اور آج صبح، ہم یقینی طور پر اُس سے پیار کرتے ہیں؛ یہ جانتے ہوئے، اُس سے توقع کرتے ہیں......

(16) ایک روز، ایک- ایک بوڑھا جوڑا، دیکھا، جو ایمانداروں کی اِس جماعت کے بڑے اچھے رکن کے والدین ہیں۔ اور ماں، اوہ، مجھے لگتا ہے کہ وہ سو برس کے قریب ہے، اور باپ، بھی۔ اور تقریباً بارہ برس وہ شخص ہل نہیں پایا تھا؛ وہ اپنی کمر پر، سیدھا پڑا رہتا تھا۔ اور، اپنی کروٹ بدل نہیں سکتا تھا، اور کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا۔ بارہ سالوں سے وہاں پڑا ہوا تھا۔ بس ضعیف تھا۔ اور اُس کی ماں بھی ضعیف تھی، میرا خیال ہے، کوئی سو کے قریب تھی، اور اُس بچاری بوڑھی عورت نے اپنا دماغی توازن بھی کھو دیا تھا۔ وہ سوچتی تھی جو کچھ اُسکے پاس ہے کوئی چھین لیگا۔

اور میں نے...... میز کی جانب دیکھا، ہم سب، جوان اور بوڑھے، وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ اور میں نے کہا، ''ہم کہاں جا رہے ہیں؟ ہم کیا کر رہے ہیں؟'' اور میں جس عورت کیساتھ رہ رہا تھا، وہ اُس کے والدین تھے۔ اور میں نے کہا، ''آپ بھی، اسی طرح آگے بڑھ رہے ہیں۔ اور بالکل، ہم میں سے ہر ایک بھی۔'' سمجھے؟

(17) اِس سے پہلے کہ ہم اپنے سبق کو شروع کریں، ذرا اِس کے بارے میں، ایک لمحے کیلئے سوچیں۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں آپ آگے بڑھ رہے ہیں۔ آپ کس کیلئے جدو جہد کر رہے ہیں؟ کیا آپ زندہ رہ سکتے ہیں۔ آپ کس کیلئے جی رہے ہیں؟ پس آپ مر سکتے ہیں۔ اگر ہم نے ابدی زندگی

کیلئے خُدا کی مہیا کردہ چیز کو قبول نہیں کیا تو کیا یہ سب سے زیادہ بیوقوفی والی بات نہیں ہے؟ ہم کس کے بارے میں سوچ رہے ہیں؟ ہمارے ذہن میں کیا- کیا ہے، جو ہمارے دھیان کو...... کسی چیز کی جانب متوجہ کرتا ہے؟ کیا ہوا اگر آپکے اپنے سوملین ڈالر ہوں، اور آپ کی اپنی انڈیانا کی ریاست ہو، یا کوئی دوسری ریاست ہو، یا کوئی قوم ہو، یا، یہاں تک کہ، ساری دُنیا آپکی ہو؟

آپ لمبی زندگی جی سکتے ہیں، لیکن آپ کو، پھر بھی وہاں آنا ہے۔ سمجھے؟ اور مسلسل، ہر روز، ہر بار جب آپ کا دِل دھڑکتا ہے، تو آپ سیدھے اُس مقام پر جارہے ہیں۔ سمجھے؟ آپ، اپنے آپکو فتح نہیں کر سکتے ہیں۔ اور آپ ہارنے والی طرف ہیں، اور، دیکھیں، آپ کو ہارنا پڑیگا۔ لیکن وعدے کو یاد رکھیں، کہ، ''جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئیگا وہ اُسے بچائیگا۔'' اب زندگی سے بڑھ کر اور کوئی خزانہ کیا ہوگا، چاہے آپ اپنے لیے پوری دنیا حاصل کرلیں؟ لیکن، اگر آپ- آپ نے زندگی حاصل کرلی ہے، تو آپ نے سب سے بڑی چیز حاصل کرلی ہے جو آپ حاصل کر سکتے تھے۔ میں چاہتا ہوں......

(18) میری بائیں طرف نگاہ کریں اور پھر دیکھیں، اِس لمحے، خُداوند کے فضل کا ایک اور نشان ہے۔ تقریباً کچھ ہفتے پہلے، مجھے فون آیا۔ جو کہ اِس کلیسیا، یا اِس بدن کے ایک پیارے رکن کا تھا...... اب میں اِس کو مزید کلیسیا کہنا نہیں چاہتا ہوں۔ میں- میں اِس کو یہ کہنا چاہتا ہوں، کہ......

جیسے میں کچھ لوگوں سے بات چیت کر رہا تھا، اُنھوں نے کہا، ''خیر، آپ کس کلیسیا سے تعلق رکھتے ہیں؟''

میں نے کہا، ''میں تعلق نہیں رکھتا ہوں......''

''آپ کس تنظیم سے تعلق رکھتے ہیں؟''

میں نے کہا، ''کسی سے نہیں۔''

کہا، ''تو آپ کس سے تعلق رکھتے ہیں؟''

میں نے کہا، ''ایک بادشاہی سے۔''

(19) ایک بادشاہی! ''ایک ہی رُوح سے ہم نے اُس بادشاہی میں بپتسمہ لیا ہے۔'' ایک رُوح

کے وسیلے، سب، اُس بادشاہی میں ہیں! یسُوع نے کہا،''دُعا کرو،' تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسے آسمان پر پوری ہوتی ہے، زمین پر بھی پوری ہو۔''' اب دیکھیں، وہ صورتِ تبدیلی کے پہاڑ سے ایک دِن پہلے کھڑا ہوا، اُس نے کہا،''میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ یہاں کچھ ایسے کھڑے ہیں، جو موت کا مزہ نہ چھکیں گے، جب تک وہ بادشاہی کو قدرت میں آتے ہوئے نہ دیکھ لیں۔'' یہ پیشگی سائیہ تھا، جیسے کہ ہم اِس ،صورتِ تبدیلی کے پہاڑ کے متعلق جانتے ہیں۔ اور بائبل کہتی ہے،''خُدا کی بادشاہی تمہارے اندر ہے۔'' اسلئے، یہ ایک بادشاہی کے لوگ ہیں جو اِس کا دعویٰ کرتے ہیں یہ اُنکا گھر نہیں ہے۔ یہ ہمارا گھر نہیں ہے۔ ہم بادشاہ کی آمد کے منتظر ہیں، تاکہ بادشاہی قائم ہو۔

(20) مجھے ایک ایمرجنسی کیس میں بلایا گیا، ایک- ایک بوڑھا بھائی جو میرے لیے والد کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور وہ...... میں اُسے بہت لمبے عرصے سے نہیں جانتا، لیکن مجھے وہ دِن یاد ہے جب میں اُسے یہاں پانی کے بپتسمے کیلئے لیکر آیا تھا۔ اور وہ شخص جلد ہی اکیانوے سال کا ہو جائے گا۔ اور اُسکی پیاری بیوی نے مجھے بلایا، اور اُس نے نرس ہونے کی حیثیت سے، کہا،'' اِسے دل کا مکمل دورہ پڑا تھا'' اور اِسکے علاوہ، اِس کو...... اوہ، میں...... میں اسکا نام نہیں بتا سکتا۔ دل کا دورہ پڑا تھا۔ [ایک بہن کہتی ہے،'کورونری۔'' ایڈیٹر۔] کورونری دِل کا دورہ۔ آپ کا شکریہ۔ کورونری دِل کا دورہ، ایک مکمل دِل کا دورہ پڑا تھا۔ بحرحال، ڈاکٹر نے کوئی اُمید نہ دلائی۔ اور وہ شخص مر رہا تھا، اور اُس نے مجھے بلایا۔

(21) اور میں نے اپنی چھوٹی سی پرانی فورڈ گاڑی کو لیا، اور سڑک پر اوہائیو کی جانب جانا شروع کر دیا، جتنی جلدی میں جا سکتا تھا۔ اور میں نہیں جانتا تھا، کہ میری گاڑی کے پہیوں میں سے ایک لائن سے باہر نکلا ہوا تھا، اُسکی وجہ سے ٹائر باہر نکل آیا تھا۔ اور پس تب میں...... وہاں جا رہا تھا۔ اور پھر ایک تیل بھرنے والے اسٹیشن سے باہر آ رہا تھا، تقریباً گیارہ کا وقت تھا۔ میں اُسکے متعلق فکرمند تھا۔ میں- میں اُس سے پیار کرتا تھا۔ اور میں جانتا تھا، کہ اگرچہ- اگرچہ یہ ایسے ہی جاری رہتا ہے، اور خُداوند آنے میں دیر کرتا ہے، یا جلدی کرتا ہے یا دیر کرتا ہے، تو، ہمیں ایک دوسرے کو اُوپر اُٹھانا ہوگا۔

(22) لیکن، اب دیکھیں، یہ چیز ریپچر کو متاثر نہیں کر پائیگی۔ سمجھے؟ نہیں۔ پھر، پہلے وہ آتے

ہیں۔اُن کے پاس یہ شرف ہے، جو پہلے کُوچ کر گئے ہیں۔وہ پہلے آتے ہیں۔سمجھے؟''ہم جو خُداوند کی آمد تک، زندہ اور باقی ہیں، اُن لوگوں کیلئے جو سوئے ہوئے ہیں کسی رکاوٹ یا پریشانی کا سبب نہیں ہونگے۔خُدا کا نرسنگا پھونکا جائیگا؛اور وہ جو مسیح میں موئے ہیں پہلے جی اُٹھیں گے۔پھر جب ہماری آنکھیں اپنے پیاروں کو دیکھیں گی،تو ہم ایک پل میں، پلک جھپکتے ہی، بدل جائیں گے،اور اُن کیساتھ اکھٹے اُٹھا لیے جائیں گے۔''سمجھے؟جو لوگ پہلے جاتے ہیں اُنھیں اُن لوگوں پر شرف حاصل ہے جو جیتے ہیں۔

(23) جیسے ہی میں تیل بھرنے والے اسٹیشن سے باہر نکلا،تب گیارہ بجے تھے،پاک رُوح نے مجھ سے کہا،''اُس کے بارے میں فکر مند نہ ہو۔تم سڑک پر پھر سے،اپنا ہاتھ اُس سے ملاوگے،اور وہ کلیسیا میں آئیگا،''وہ شخص جو اکیانوے سال کا تھا،اور مر رہا تھا۔

جب میں لیما کے ہسپتال میں اُس کی بیوی اور اُسکے عزیزوں سے ملا،تو اُنھوں نے مجھے اُسکی حالت کے بارے میں بتایا۔اندر گیا،اور اُسے وہاں پر دیکھا۔اُس نے کہا،''دیکھیں اُسکے ساتھ کوئی عجیب بات واقع ہوئی تھی۔''کہا،''وہ-وہ گیارہ بجے کے قریب،ٹھیک ہونا شروع ہوگیا اور بدل گیا۔''ٹھیک ہے،اور میں......خُداوند نے اُن لوگوں کو بہت سی چیزیں دِکھائی تھیں،وہ جانتے تھے میں نے اتنا نہیں بتایا تھا۔کیونکہ،اُنھوں نے مجھے یہ پہلے ہی بتا دیا تھا،''وہ بدلنا شروع ہوگیا تھا۔''وہ جانتے تھے کہ میں اُنھیں سچ بتاونگا۔

(24) پس،گزرے اتوار،جب میں لوئس ویل میں بلیو بور کیفے ٹیریا میں جا رہا تھا،جہاں تک میرا خیال ہے اِس جماعت کے اَسی فیصد لوگ اتوار کی دوپہر،یہیں کھانا کھانے کیلئے اکھٹے ہوتے ہیں،تو میں نے سڑک پر آتے ہوئے کسی کو دیکھا؟میں آپکو بتاتا ہوں،میرا دِل کانپ گیا جب میں نے اپنے بھائی ڈوچ کو سڑک پر آتے ہوئے دیکھا،بالکل ویسے ہی جیسے خُداوند نے مجھے بتایا تھا۔اور یوں میں نے،سڑک پر-پر اُس سے ہاتھ ملایا۔

(25) تب میں-میں گزرے اتوار کی رات یہاں آ گیا اور متحد ہونا، بلکہ وقت کے نشان اور متحد ہونے کے موضوع پر کلام پیش کیا۔پھر......دیکھیں خُدا اُسے وہاں لایا تا کہ کلام پورا کرے، جو اُس

نے کہا تھا۔اور آج یہاں وہ کلیسیا میں، خُدا کے فضل کی نشانی کے طور پر، ہمارے درمیان بیٹھا ہوا ہے۔ تب خیمہ کے نیچے اُس سے ہاتھ ملایا تھا، وہ آکسیجن خیمہ کے نیچے تھا، میں نے کہا، ''بھائی ڈوچ، تم ٹھیک ہو جاؤ گے۔ میں تمہیں دوبارہ کلیسیا میں دیکھوں گا۔ یہ، خُداوند یوں فرماتا ہے۔'' سمجھے؟ وہ ٹھیک ابھی یہاں، کلیسیا میں بیٹھا ہوا ہے، بھائی ڈوچ۔

(26) اگر میں غلطی پر نہیں ہوں، تو وہ خادم جسکے بارے میں مَیں بات کر رہا تھا، ابھی کچھ ہی لمحات گزرے ہیں، جب پاک رُوح اترا اور اُن ساری چیزوں کو آشکارا کر دیا؛ اور اُسے بتایا گیا یہ کیسے ہوا تھا، اور اُسے بتایا گیا اُس نے کیا کِیا تھا؛ یہ کیسے ہوا، یہ کیسے پورا ہوا، وہ سب کچھ جو ہوتا چلا آ رہا تھا، یہاں تک کہ اُسکے گھرانے کا چال چلن بھی، اور اُس کے بارے میں سب کچھ بتایا گیا۔ اور اُسے بتایا، کہ، ''یہ پورا ہو گیا ہے۔'' اور وہ خادم ٹھیک یہاں، دائیں ہاتھ کی جانب بیٹھا ہوا ہے۔ جناب، کیا آپ اپنا ہاتھ اوپر اُٹھائیں گے؟ وہاں، وہ اور اُسکی بیوی، بالکل، ٹھیک ابھی وہاں پر موجود ہیں۔

اب ٹھیک یہاں پر، بھائی ڈوچ بیٹھا ہوا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا!

(27) کیا وہ جلالی نہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔] ''وہ باتیں جو تھیں، جو ہیں، اور جو ہونے والی ہیں۔'' ایک، دو، تین، گواہیاں۔ ''وہ باتیں جو تھیں، جو آپ نے کی ہیں؛ وہ باتیں جو ابھی جاری ہیں؛ اور وہ باتیں جو رونما ہونگی۔'' اور ہر وقت، بالکل، مکمل طور پر کلام پر ٹھیک بیٹھتی ہیں۔ اور یہ صرف خُدا ہی کر سکتا ہے۔ کیا ہم اِن باتوں کیلئے بہت زیادہ خوش نہیں ہیں؟ [''آمین۔'']

(28) اب دیکھیں، اِس کی وجہ ہے کہ میں آپ سے تھوڑی زیادہ بات کر رہا ہوں، کیونکہ بلی کو اپنی بیوی اور بچے کو لینے جانا تھا۔ اور اُس نے کہا ہے، ''ڈیڈی، کلام مت شروع کرنا جب تک میں واپس نہیں آ جاتا۔'' پس، میرا۔ میرا خیال ہے کہ اب وہ واپس آ گیا ہے۔ بحر حال، مجھے تو زیادہ سے زیادہ وقت دینا چاہیے۔ اور میں کوشش کر رہا ہوں کہ اُن چار گھنٹوں کے تناؤ سے دور رہوں کہ میں آپ سب کو بٹھا رکھوں، دیکھیں میں اِسے پینتیس، یا چالیس منٹ تک بیان کرونگا، آپ دیکھیں، اور اِیسا کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

(29) اب دیکھیں، میں نے شکاگو میں ایک بار تبصرہ کیا تھا۔ میں نے تیس، یا کچھ مزید، بلکہ

پینتیس منٹوں میں اُسے پورا کر دیا تھا۔اور گزرے اتوار کی رات صرف پینتالیس منٹ میں ختم کر دیا تھا۔بلی نے کہا، ''ڈیڈ، آپ واقعی بہتری لا رہے ہیں۔اِسلئے، مجھے آپ پر فخر ہے۔''

(30) ٹھیک ہے، ہوسکتا ہے، کہ آج صبح، اِسے چھوٹے سے سنڈے اسکول کی قسم کا بنائیں، میں آپ کو زیادہ دیر تک نہیں روکوں گا۔پھر آپ باہر جا سکتے ہیں اور اپنا دوپہر کا کھانا کھا سکتے ہیں، اور دُعا کر سکتے ہیں، اور آج رات کی شفائیہ عبادت کیلیئے واپس آ سکتے ہیں۔ہم آج رات دُعائیہ قطار بنائیں گے اور بیماروں کیلیئے دُعا کریں گے۔

(31) اب، اگر آپ اردگرد کے لوگوں کو جانتے ہیں، یا جہاں کہیں بھی، بیمار ہیں اور دُعا کروانا چاہتے ہیں، تو آپ اُنھیں آج رات یہاں لیکر آئیں۔سمجھے؟ آپ اُنھیں، کسی بھی طرح لیکر آئیں، اُنھیں یہاں لائیں۔سمجھے؟ یہی اہم بات ہے، کہ، اُنھیں آج رات یہاں لائیں۔ہم سب اکیساتھ ملیں گے۔اِسی طرح......جگہ جگہ جانا، اور بلانا بڑا مشکل ہوتا ہے؛ پھر آپ کسی نہ کسی کو چھوڑ دیتے ہیں، اور وہاں بُرا محسوس ہوتا ہے۔لیکن اگر میں اِن سب کو ایک جگہ پر اکھٹا کر سکتا ہوں، تو پھر میں اِن کیلیئے دُعا کر سکتا ہوں۔اب، اگر آپ......اگر لوگ دُعا کروانا چاہتے ہیں، تو وہ......آپ کہتے ہیں، ''کیا وہ چاہیں گے؟'' اوہ، یقیناً۔اُن کیلیئے دُعا کی جائے گی۔اُنھیں یہاں لیکر آئیں۔خُداوند کی مرضی سے، ہم یہاں ہونگے، اور ہر ایک کیلیئے دُعا کریں گے۔کیونکہ، میں محسوس کرتا ہوں کہ وہ تیسرا کھچاؤ آگے بڑھنے کیلیئے شروع ہو رہا ہے، آپ دیکھیں، جو کہ- جو کہ میرے اندر ہے۔اور میں- میں- میں ہر ایک کیلیئے دُعا کرنا چاہتا ہوں۔

(32) اب آئیں ہم، آج صبح ایک جانے پہچانے پرانے حوالے کی جانب آتے ہیں دیکھیں میں کل رات جلدی اُٹھ گیا تھا، میں بہت نیند میں تھا، اور اس کے ساتھ کچھ حوالاجات لکھے۔اور تکمیلی قسم کو لیا۔میں نے ایک بار، کسی بھائی کو یہ کہتے سنا تھا، اِس مضمون پر بات کریں۔اور میں نے سوچا......میں نے اِسے لکھ کر رکھ لیا تھا۔اور میں نے سوچا، ''ٹھیک ہے، مجھے لگتا ہے کہ میں اِسے لکھ لوں، کیونکہ یہ کام میں آسکتا ہے۔''

ہم کئی بار ایسا کرتے ہیں۔میں نے دھیان دیا ہے، آپ میں سے بہت سے، لوگوں کے

پاس کاغذ کا ٹکرا ہوتا ہے۔ ایک خادم کچھ بھی کہہ سکتا ہے، اور پھر آپ-آپ اُس نقطے تک پہنچے گے، اور کوئی چیز آپ کے اندر چوٹ لگائے گی۔ اور پھر اگر پاک رُوح اُسے کر رہا ہے، تو پھر آپ ٹھیک اُسی نقطے کے اُوپر عمارت بنانا شروع کر دیں گے، کیونکہ یہ خُداوند کا ایک پیغام ہوتا ہے۔ اور یہ اچھی بات ہے۔ میں نے عبادات میں دھیان دیا ہے، جہاں کہیں بھی آپ جاتے ہیں، بس منادحضرات اور آپ لوگ لکھتے رہتے ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ ہم- ہم یہاں ہیں، اور یہی وہ ہے جس کیلئے ہم یہاں ہیں، تاکہ اِن راہوں پر ساتھ ساتھ ایک دوسرے کی مدد کرنے کی کوشش کریں۔

(33) اور اب آئیں مکاشفہ کی جانب بڑھتے ہیں، تیسرا باب، کلیسیائی زمانوں میں، ایک کلیسیائی زمانے کو دہراتے ہیں۔ لیکن اب ہم ......ہم ......وہاں ہیں۔ جی ہاں۔ میں اِس ایک متن کو لے سکتا ہوں، اور پاک رُوح کیساتھ، اِس پر سو سال تک منادی کر سکتا ہوں اور کبھی بھی اُس بات کو باہر نہیں لا سکتا ہوں۔ کیونکہ، اِس ایک متن میں، بائبل کے تمام دوسرے متنوں کی طرح، یہ سب ایک ساتھ جُڑے ہوئے ہیں۔

اور آج صبح، میں جو مضمون لینا چاہتا ہوں، وہ یہ ہے: میں کیسے غالب آ سکتا ہوں؟

اب دیکھیں، میں نے اِسے کیوں چنا ہے کیونکہ میں سوچتا ہوں اب ایسا وقت ہے ہمیں بیداری کی رُوح کو کبھی ختم نہیں ہونے دینا چاہیے۔ ہمیں بیداری میں قائم رہنا چاہیے، مسلسل، اور ہر روز بیداری ہونی چاہیے۔ پولُس نے کہا "وہ ہر روز مرتا ہے، تاکہ مسیح زندہ رہے۔" اور ہمیں، اپنے اندر کبھی بھی اس بیداری کو مرنے نہیں دینا چاہیے۔

اب، مکاشفہ، تیسرے باب کی، اکیسویں آیت سے شروع کرتے ہیں، اور ہم اِسے پڑھتے ہیں۔

جو غالب آئے میں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت میں بٹھاؤں گا، جس طرح میں......غالب آ کر، اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت میں بیٹھ گیا۔

جس کے کان ہوں، وہ سنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔

(34) کیا آپ نے اس کی- کی صف بندی پر غور کیا؟ سمجھے؟ "میرے ساتھ میرے تخت میں

بیٹھے گا،'' نہ کہ'' میرے تخت پر۔''،'' میرے تخت میں،'' یہ اُس کی ریاست ہے۔سمجھے؟ اور پھروہاں، بحثیت - بحثیت مسیح حکمران ہے، اُسوقت میں تخت پر حکمرانی کرنے والا ہے، جو خُدا کی مکمل ریاست ہے، ویسے ہی کلیسیا اُس کے ساتھ ہوگی، دُلہن اُسکے ساتھ، اُسکے تخت میں، پوری ریاست میں ہوگی۔سمجھے؟ نہ کہ'' میرے تخت پر،'' بلکہ'' میرے تخت میں،'' دیکھیں، جہاں تک اُسکی ریاست کی پہنچ ہے۔ایک تخت ایک ریاست پر مبنی ہوتا ہے، اور- اور ایک ریاست وہاں تک پہنچتی ہے جہاں تک اُس کی حدیں ہوتی ہیں۔اور یہ ابدیت سے ابدیت تک ہے۔ذرا اس کے بارے میں سوچیں!

(35) اب، جیسے ہم اِس کا مطالعہ کرتے ہیں، میرا مقصد صرف یہ نہیں ہے کہ- کہ یہاں آ کر آپ لوگوں کے ساتھ رفاقت کروں۔جبکہ، مجھے ایسا کرنا اچھا لگتا ہے۔لیکن اگر- اگر مجھے ایسا کرنے کا موقع ملا، تو میں آپ کے گھر آؤں گا، اور آپ سے ہاتھ ملاؤں گا اور آپ کے ساتھ بات کروں گا، اور بیٹھوں گا، اور آپ کے ساتھ رات کا کھانا کھاؤں گا؛ اور درخت کے سائے تلے، بیٹھوں گا، اور بات کروں گا اور کچھ وقت رفاقت میں گزاروں گا۔

لیکن جب ہم یہاں آتے ہیں، تو ہم یہاں ایک خاص مقصد کیلئے آتے ہیں۔یہ درستگی کا گھر ہے۔یہ تخت ہے۔یہ خُدا کا تخت ہے، اور عدالت خُدا کے گھر سے شروع ہوتی ہے۔اور یہاں وہ جگہ ہے جہاں ہم ایک ساتھ آتے ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ، محبت میں اکھٹے ہوتے ہیں، اسلیئے کہ صرف مسیحی لوگ ہی محبت کر سکتے ہیں۔لیکن، یہاں، ہم- ہم پاک رُوح کی ایک- ایک- ایک- ایک قیادت کے تحت ہیں۔پاک رُوح ہمارے درمیان موجود ہے۔اور ہم یہاں موجود ہیں...... تا کہ اپنے درمیان حساب کتاب کریں، تا کہ دیکھیں کہاں ہماری چھوٹی چھوٹی غلطیاں، اور کمیاں ہیں، اور ہمیں سمجھنا چاہیے کہ ہمیں کہاں ہونا چاہیے، اور اب ہم کہاں ہیں؛ ہم کہاں پر ہیں، اور کہاں ہمیں ہونا چاہیے۔اور اسی بات کیلئے ہم مطالعہ کرتے ہیں۔خادم اپنے لوگوں کیلئے، ان مقاموں کا مطالعہ کرتے ہیں۔جب وہ لوگوں کی، کمیوں کو دیکھتے ہیں، تو پھر وہ اس پر بولنا شروع کرتے ہیں۔

(36) اب دیکھیں، جلدی سے، میرا خیال ہے کہ کلیسیا کو اِس وقت ایک قدم اور مزید اُوپر جانا چاہیے۔آج صبح اِن چیزوں کو دِکھانے کیلئے، میرا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔لیکن میں- میں سوچتا ہوں،

تھوڑا سا، خُداوند کی مرضی سے، اِس سے پہلے کہ ہم اُن نرسنگوں تک پہنچے، میں کلیسیا کو- کو- کو صرف اس بات پر لانا چاہتا ہوں جو- جو آپکو جاننا چاہیے۔اب، میرا یہی خیال ہے۔

(37) اور اب ہم اِس پر بات کررہے ہیں، ''غالب آنا۔'' لفظ غالب آنا، بلاشبہ، آپ جانتے ہیں کہ اِس کا مطلب کیا ہے۔آپ کے پاس غالب آنے کیلئے کچھ تو ہونا چاہیے۔اور یہ کلیسیائی زمانہ ہے جسکے بارے میں پاک رُوح ہمیں بتا رہا ہے، یہ لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ ہے، جس میں ہم رہ رہے ہیں، اور اسے ملامت کی ضرورت ہے۔لودیکیہ کو ملامت کی جانی چاہیے تھی، کیونکہ مسیح کیلئے اِس کے- اِسکے مختلف اسباب تھے۔ اِس نے اپنے زمانہ میں، مسیح کو- کو باہر نکال دیا تھا۔اور مسیح باہر تھا، اور واپس اندر آنے کی کوشش کررہا تھا۔ یہ محبت ہے۔اور وہ اپنے گھر سے باہر ہونے کے بعد، واپس اندر آنے کی کوشش کررہا تھا، اور کہا، ''وہ جو دروازہ کھولے گا، میں اُس کے پاس اندر آؤں گا۔'' سمجھے؟ کلیسیا نے، خود، پوری طرح سے اسے باہر نکال دیا تھا۔

(38) لیکن اب دھیان دیں۔اُسکی پکار یہاں کلیسیا کیلئے نہیں ہے۔''بلکہ وہ جو غالب آئے۔'' سمجھے؟ نہ کہ کلیسیا؛ دیکھیں، کیا یہ وہ، کلیسیائی بدن ہے۔لیکن یہ ''وہ ہے جو غالب آئے،'' اب دیکھیں، یعنی شخصی طور جو غالب آئیگا۔

(39) اور لودیکیہ چرچ کے پاس آرہی تھی۔پھر، اب ہم دیکھتے ہیں، اور جانتے ہیں یہ لودیکیہ کا زمانہ ہے، اور یہ جانتے ہیں کہ اِس زمانے کو خُدا کی طرف سے سخت ملامت کی ضرورت ہے۔سخت ملامت کی ضرورت ہے۔جبکہ ہمارے خادم حضرات بڑے ڈھیلے اور ہلکے طریقے سے یہ کام کررہے ہیں، جیسے ہمارے بڑی عمر کے دادا جی اپنے پوتوں کے ساتھ کرتے ہیں، وہ اپنی طرف سے ٹھیک کررہے ہوتے ہیں۔اور وہ ایسے ہیں......

(40) اس کیلئے بہت کچھ کہا گیا ہے، کہ خُدا ایک بھلا خُدا ہے، یہاں تک کہ وہ خُدا کو صرف ایک بڑا اہلکا لینے والا دادا جی بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔آپ سمجھے؟ لیکن وہ ایسا نہیں ہے۔وہ باپ ہے، اور وہ راستبازی کا، اور درستگی کا باپ ہے۔اور محبت ہمیشہ درستگی کرتی ہے۔سمجھے؟ محبت درست کرتی ہے۔کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اس سے کتنی تکلیف پہنچتی ہے، یہ پھر بھی درست کرتی ہے۔

ایک حقیقی ماں اپنی اولاد کو درست کرے گی۔ایک حقیقی والد درست کریگا۔سمجھے؟اور آپ اس بات کو ہلکی اور معمولی لیتے ہیں،اور یہ ہونے دیتے ہیں......

(41) میں ایک دِن ایک پرانے لکڑی کے شہتیر کو عبور کر کے،نہانے کیلئے-کیلئے جارہا تھا،یہاں اُسے کھوکھلا درخت کہا جاتا ہے۔اور میں نے اُس شہتیر پر چھلانگ لگائی۔باہر سے،اچھا لگ رہا تھا،ایک بڑے پرانے مضبوط شہتیر کی طرح لگ رہا تھا۔لیکن جب میں نے اُس پر چھلانگ لگائی،تو اوہ،اُس کا ایک بڑا حصہ ٹوٹ کر گر گیا۔یہ پوری طرح سے سڑا ہوا اور بوسیدہ تھا۔میں نے کہا،''اِسی طرح مسیحی لوگ بنتے جارہے ہیں۔'' وہ گناہ اور بدی میں،اتنے لمبے عرصے سے مر چکے ہیں،یہاں تک کہ وہ بوسیدہ ہو چکے ہیں۔اور،یہ وزن کو نہیں سنبھال سکتے ہیں۔وہ-وہ نہیں جانتے کہ غالب آنے کا مطلب کیا ہے۔اور پھر،میں نے اِس مضمون کے بارے میں سوچنا شروع کیا۔غالب آنا،آپ میں زندگی کو قائم رکھتا ہے۔جب زندگی باہر نکل جاتی ہے،تو پھر یہی کچھ ہوتا ہے جو اُس شہتیر کو اس حالت میں لے آیا۔سمجھے؟اور پہلے سے بھی بدتر بنادیا تھا جب یہ ڈالی سے جُڑا تھا تو زندگی تھی۔

(42) اور پھر،یہاں،آپ ایک مسیحی کو لیں،جسے ایک مسیحی ہونا چاہیے،اور خُدا کی زندگی اُس میں سے باہر نکال دیں،اُس تجربے کو،مسیح کی خدمت کی خوشی کو؛اور،ایک ایسی کلیسیا میں رہتا ہے جہاں ایسا ہے،تو وہ جلد ہی دُگنا سڑنا شروع ہو جاتا ہے،جو ٹھیک،اِن چیزوں کے تحت رہ رہا ہوتا ہے۔

(43) اسلیئے،ہم وقت کے پیغام کے پیچھے چلنے کی کوشش کررہے ہیں،یا کم از کم پیغام کے اِس حصے میں،جس میں مسیح کی زندگی مستقل طور ہم میں رہنی چاہیے۔سمجھے؟پس،اگر ایسا نہیں ہوتا،تو آپ وہاں پڑے رہتے ہیں،اور جانتے ہیں یہ کام آپکو کرنے چاہیے،اور نہیں کرتے ہیں،تو بائبل کہتی ہے،''پس جو کوئی بھلائی کرنا جانتا ہے،اور نہیں کرتا،اُس کیلئے یہ گناہ ہے۔'' جب آپ خُدا کی زندگی سے الگ ہو جاتے ہیں،پھر آپ لوگ بوسیدہ،اور سڑے ہوئے بن جاتے ہیں۔پس،مسیح کی زندگی میں قائم رہیں،اور آپ میں جو کچھ ہے اُس کے ساتھ جدوجہد کریں،تاکہ آپ پھل دار ثابت ہوں۔

(44) ہم اِس زمانہ کو دیکھتے ہیں جس میں ہم رہ رہے ہیں۔یہ تمام زمانوں کے شاندار زمانوں میں سے ایک زمانہ ہے۔تمام زمانوں میں سے لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ شاندار ہے،کیونکہ یہ وقت کا

اختتام ہے اور ابدیت کے ساتھ جڑنا ہے۔اور، پھر، یہ سب سے زیادہ گناہ سے بھرا ہوا زمانہ ہے۔اس زمانہ میں پہلے کی نسبت بہت زیادہ گناہ ہے۔اور شیطان کی طاقتوں سے- سے لڑنا پہلے کسی بھی زمانے کی نسبت کہیں زیادہ مشکل ہو گیا ہے۔سمجھے؟

(45) یہاں، پیچھے ابتدائی زمانوں میں، ایک مسیحی، بحثیت ایک کلیسیا ہونے کے ناطے...... یا مسیح سے تعلق رکھنے کے ناطے اپنا اقرار کرتا تھا، تو اسکے بدلے اُسے اپنا سر کٹوانا پڑتا تھا۔اُسے مارا جاتا تھا، اور وہ اپنی اِس حالت سے نکل کر، فوراً، خُدا کے پاس چلا جاتا تھا۔

لیکن اب وہ دشمن، کلیسیا کے نام سے اندر آ گیا ہے، اور یہ بہت بڑا دھوکا ہے۔یہ سب سے بڑا گمراہ کرنے والا زمانہ ہے۔جبکہ مسیح نے ایسا کہا ہے،''آخری دِنوں میں دو رُوحیں اتنی قریب ہونگی یہاں تک اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں۔'' سمجھے؟ سمجھے؟ سمجھے؟ یاد رکھیں، مسیح نے آخری زمانہ کیلئے چنے ہوئے لوگوں کی بات کی تھی۔سمجھے؟''اگر ممکن ہو تو چنے ہوؤں کو بھی گمراہ کر لیں۔'' بہت ہی قریب! لوگ ویسے جی سکتے ہیں، لوگ ایک صاف ستھری، اور پاک زندگی جی سکتے ہیں؛ گناہ، زنا کاری، اور شراب نوشی، اور جھوٹ، اور جوے بازی سے بھری ہوئی زندگی نہیں۔لوگ اِن چیزوں سے اُوپر جی سکتے ہیں، اور پھر بھی اُس کے ساتھ تعلق نہیں ہوگا۔

(46) یہ- یہ زندگی کا زمانہ ہے، مسیح کی ذاتی زندگی کا زمانہ، جہاں، اُس کے- اُس کے بدن کا کیمیکل ہے، جو اُس کے اندر تھا۔

پہلا، راستبازی کے تحت، پانی کا بپتسمہ۔دوسرا، نئی پیدائش کے تحت، ویسلی کی، تقدیس، جو پاک کرنا ہے۔اور تیسرا، پاک رُوح کے بپتسمے کے تحت، خدمت میں اُس مقدس برتن کو رکھنا ہے۔ سمجھے؟ لفظ مقدّس ہونا، یہ یونانی لفظ کا مجموعہ ہے جس کا مطلب ہے''صاف کیا گیا اور خدمت کیلئے الگ کیا گیا،'' خدمت کیلئے الگ رکھا گیا۔اب پاک رُوح اِسے خدمت کیلئے رکھتا ہے۔سمجھے؟

(47) آئیں ہم غور کریں،''جب ناپاک رُوح ایک آدمی سے نکل جاتی ہے، تو وہ سوکھے مقاموں میں چلی جاتی ہے۔'' بالکل یہی کچھ کلیسیا کے ساتھ ہوتا ہے، بپٹسٹ، میتھوڈسٹ، یہ تقدیس پر ایمان رکھتے تھے۔''دیکھیں،'' یسُوع نے کہا،''ناپاک رُوح جو باہر نکل جاتی ہے، اِس کلیسیائی بدن

میں پھر واپس لوٹ آتی ہے اور دیکھتی ہے کہ گھر آراستہ ہے، صاف کیا گیا ہے، یعنی اچھی زندگی گزارنا، صاف ستھری زندگی گزارنا۔'' یہ ٹھیک ہے۔ ''اور اگر وہ گھر بھرا ہوا نہیں ہوتا ہے، اور قبضہ نہیں کیا گیا ہوتا ہے، تب وہ اُس میں اپنے ساتھ مزید بدتر سات اور بُری رُوحیں لیکر آجاتی ہے، اور اِس گھر کا آخری حال پہلے گھر کے مقابلے میں سات گنا زیادہ خراب ہو جاتا ہے۔'' انکا لوتھرن میں رہنا ہی بہتر تھا، لیکن یہ اُس روشنی کو حاصل کرنے اور اُس کی پیروی کرنے میں بھی ناکام رہے۔ بالکل اسی طرح پنتی کاسٹل بھی کریں گے، دیکھیں، آپ جانتے ہیں میرا کیا مطلب ہے، کیونکہ گھر کو آراستہ کیا گیا ہے۔

(48) جیسے کہ ایک دِن، میں کسی سے بات کر رہا تھا، کہا، ''وہ بڑے محتاط رہتے ہیں، یہاں تک کہ بہت سے مقدّس گروہ ہیں، لیکن پاک رُوح کا ذکر نہیں کرتے ہیں، 'رُوحُ القُدس کا،' کیونکہ جب وہ ایسا کرینگے تو وہ پنتی کاسٹل کہلوایں گے۔ وہ کہتے ہیں، 'پاک رُوح،' دیکھیں، وہ یہ لفظ، 'پاک رُوح کہنے سے دور رہتے ہیں۔''' کیونکہ، پنتی کاسٹل لوگ، یا عام لوگ، اِسے وہی کچھ کہتے ہیں جو بائبل کہتی ہے، ''پاک رُوح۔'' دیکھیں، پاک رُوح اور رُوحُ القُدس ایک ہی بات ہے۔ لیکن وہ اِس کے بارے میں بڑے محتاط رہتے ہیں۔ وہ غیر زبانیں بولنے والے لوگوں کیساتھ اپنی شناخت کروانا نہیں چاہتے ہیں؛ اور یہ رُوحُ القُدس، خود ہے۔ سمجھے؟

پھر کیا ہوا؟ جب دشمن، اُس تقدیس کے تحت چلا گیا، جسے صاف کیا گیا تھا، اور واپس لوٹا اور دیکھا کہ گھر پاک رُوح سے بھرا ہوا نہیں ہے، اب کلیسیا کی ریاست ایسی بن گئی ہے کہ وہ لیگ آف چرچز سے- سے جڑ گئی ہے، یعنی ورلڈ کونسل آف چرچز سے جڑ گئی ہے۔ اور اب یہ ایسی ریاست ہے جو اِس کو کیتھولک ازم سے اور اُسکی باقی سب چیزوں سے جوڑ دیتی ہے، اور اب یہ اُس سے بھی سات گنا بدتر ہو چکے ہیں جب یہ لوتھرن ازم سے باہر نکلے تھے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں آدمی اِسے اپنا لیتا ہے۔

(49) اور پھر لودیکیہ کی کلیسیا کو پاک رُوح حاصل کرنے کے بعد دیکھیں، اِسکے درمیان خُدا کی رُوح اور اِس کے پاس علم تھا، لیکن اِس کے ذریعے خُدا کے کاموں کا انکار کیا گیا، اور اُن کو ''شیطانی

کام کہنے لگے۔'' اِسکے بارے میں کیا خیال ہے؟ یہ وہ مقام ہے جہاں مسیح کو اُسکی اپنی کلیسیا سے باہر نکال دیا گیا۔ سمجھے؟ وہ...... اُسکو کبھی بھی کلیسیا میں نہیں دِکھایا گیا جب تک وہ لودیکیہ کی جانب نہیں آیا؛ اور جب وہ لودیکیہ کی جانب آیا، تو اُسے اپنی ہی کلیسیا سے باہر نکال دیا گیا، اور وہ واپس لوٹنے کی کوشش کرر ہا تھا۔

(50) اب، دیکھیں، راستبازی نے اُسے کبھی بھی اندر نہیں رکھا۔ تقدیس نے صرف اُس کیلئے جگہ صاف کی۔ لیکن جب پاک رُوح کا بپتسمہ آیا، تو اِس نے اُسے لوگوں میں رکھا۔ اور اب اُنھوں نے اسے باہر نکال دیا ہے، جب اُس نے خود کو دِکھانا شروع کیا، کہ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ تو اُنھوں نے اسے باہر نکال دیا کیونکہ وہ منظّم ہو گئے تھے، اور- اور خُداوند کا رُوح اُنکی تنظیم سے متفق نہ ہوا۔ اب آپ سمجھ گئے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] دیکھیں، اُنھوں نے اُسے باہر نکال دیا۔ ''ہم ٹیلی پیتھی کیساتھ کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہتے ہیں۔ یہ- یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ یہ قسمت بتانے والا ہے۔ یا......'' سمجھے؟

وہ نہیں سمجھتے ہیں۔ ''آنکھیں ہیں، اور دیکھ نہیں سکتے ہیں؛ کان ہیں، اور سن نہیں سکتے ہیں۔'' سمجھے؟ خُدا صرف اُن کی آنکھیں کھولے گا جن کی وہ چاہے گا۔ ''جسے وہ چاہتا ہے اُسے وہ سخت کرتا ہے، جسے وہ چاہتا ہے، اور- اور- اور اُنہیں زندگی دیتا ہے جنھیں وہ چاہتا ہے۔'' یہی کچھ کلام نے فرمایا ہے۔

(51) اب، ہم اِن گھڑیوں کو دیکھتے ہیں جن میں ہم ہیں، اور اِس حالت میں، ہم دیکھتے ہیں کہ یہ کیا تھا۔ اور پاک رُوح اِس زمانہ کو ملامت کرر ہا ہے جس نے اُسے باہر رکھا۔ لیکن، اُن سب میں، کیا آپ نے دھیان دیا، ''وہ جو غالب آئے''؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] یہاں تک کہ اِس دُنیاوی، اور گناہ آلودہ کلیسائی زمانہ میں، ''وہ جو غالب آئے۔''

(52) ہم یہاں دیکھتے ہیں کہ خُدا کے پاس ہمیشہ غالب آنے والے لوگ موجود تھے۔ اُس کے پاس ہر زمانہ میں غالب آنے والے لوگ تھے۔ وہاں ہمیشہ، ہر وقت، اور ہر زمانہ میں یہ زمین پر رہتے ہوئے غالب آئے، خُدا کے پاس ہمیشہ کوئی نہ کوئی ہوتا تھا جس پر وہ اپنے ہاتھ رکھ سکتا تھا، تا کہ وہ زمین

پر ایک گواہ ہو۔ خُدا کبھی بھی گواہ کے بغیر نہیں رہا، حالانکہ کبھی کبھی صرف ایک ہوتا تھا۔ مگر اب، کسی نہ کسی کو، تو پرانے مقدسوں کی طرح غالب آنا ہے۔

(53) اور ایک- ایک بڑا اچھا شخص، ایک عالم، سات مہروں کے کھلنے کے بعد، کہہ رہا تھا، اُس نے کہا، ''بھائی برینہم، آپ ایک- ایک نمونہ دینے والے، اور، نشانوں کے ذریعے سمجھانے والے ہیں،'' کہا، ''اس نمونے میں، کیسے آپ دُنیا میں اِس کلیسیا کو اُٹھائے جانے اور مصیبت کے دور کے بغیر رکھنے جا رہے ہیں؟'' اُس نے کہا......

آپ دیکھیں، اگر یہ ایک نمونہ ہے، تو وہاں ہونا چاہیے......وہاں ہونا چاہیے......اگر وہاں نمونہ سے ظاہر کیا جانا ہے، تو وہاں ایک نمونہ ہونا چاہیے جو اُس نمونے کو ظاہر کرنے کیلئے آئے۔ اور جو کچھ بھی میں کہتا ہوں، ایک نمونہ ہے، اور یہ سچ ہے۔ اِس کا نمونہ ہے۔ آپ کے پاس ایک عکس ہے۔ اور بائبل کہتی ہے، ''پرانی چیزیں آنے والی نئی چیزوں کا عکس تھیں۔''

اُس نے کہا، ''لیکن اب آپ پرانے عہد نامے کو ایک عکس کے طور پر لیتے ہیں۔ اب،'' اُس نے کہا، ''اب آپ اِس کلیسیا کے ساتھ کیا کریں گے؟''

(54) یہ شخص ایک ایسی جگہ سے آیا ہے...... یہ ایک بڑا آدمی، اور ایک بڑا اُستاد ہے جو میرا جگری دوست ہے، جو بہت اچھا آدمی ہے، اور وہ ایک پیارا بھائی ہے۔ میں- میں بھائی کے خلاف ایک بھی لفظ کہنے کی جرات نہیں کروں گا۔ بحر حال، میں ایسا نہیں کروں گا۔ بحثیت- بحثیت ایک......بحثیت ایک مسیحی، میں اُسکے خلاف کچھ بھی نہیں کہوں گا۔ وہ- وہ- وہ اِس مضمون پر میرے ساتھ متفق نہیں ہے، مگر وہ- وہ میرا بیش قیمت بھائی ہے۔ ہم ایک ساتھ کھاتے ہیں۔ اور، اوہ، وہ ایک بانکی قسم کا آدمی ہے۔ میں اُس کے میگزین لیتا ہوں، اور اُس کی تحریروں کو پڑھتا ہوں۔ اور وہ میری کچھ باتوں کو بھی تحریر کرتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور میں نے اُس کے موضوعات میں سے بہت کچھ لیا اور میں نے- میں نے اُس کی تحریروں کو پڑھا ہے، اور اُسے کہتے سنا ہے۔ وہ ایک اچھا آدمی ہے، مگر وہ- وہ میرے ساتھ متفق نہیں ہے۔ میں اُس کے مخلص پن کی، تعریف کرتا ہوں۔ حالانکہ وہ بس، اِن باتوں کو آسانی سے نہیں لیتا ہے، کہ اُس کے ساتھ متفق ہو جائے جو آپ کہتے ہیں۔ اُسے اپنے آپ پر

یقین ہے،اور وہ اس کیلئے کھڑا ہے۔ میں اِس کی تعریف کرتا ہوں۔اور وہ ایک اچھا آدمی ہے۔اوہ، میں- میں ایک اُستاد یا عالم نہیں ہوں، بحر حال، یہ آدمی ایک اُستاد اور عالم دونوں ہے۔

(55) لیکن میں- میں اُس کیساتھ متفق نہیں ہوسکتا ہوں؛ کیونکہ میں یہ نہیں دیکھتا ہوں۔مگر، یہ نجات کے متعلق نہیں ہے، یہ خُداوند کی آمد کے متعلق ہے۔ وہ دیکھتا ہے کہ کلیسیا کو پاک ہونے کیلئے، مصیبت کے دور سے گزرنا ہے۔ میں کہتا ہوں یسُوع مسیح کے لہو نے کلیسیا کو پاک کر دیا ہے۔ سمجھے؟ اِس کی کوئی ضرورت نہیں ہے......

میں یقین کرتا ہوں کہ کلیسیا کو مصیبت کے دور سے گزرنا ہے، یعنی تنظیمی کلیسیا کو، مگر دُلہن کو نہیں۔ اِس سے پہلے کہ آپ کسی عورت سے شادی کریں کیا آپ کسی ایسی عورت کا انتخاب کریں گے جس کو پہلے آپ نے پاک کرنا تھا؟ سمجھے؟ مسیح کی دُلہن چنی ہوئی ہے،اور وہ برگزیدہ ہے۔اور وہ خُدا کی دُلہن، یسُوع مسیح کی دُلہن ہے۔

(56) اور اب اُس نے کہا،'' کیسے آپ اُسکا نمونہ پیش کرسکتے ہیں، جب دُلہن اوپر جاتی ہے،تو کیا وہ مصیبت کے دور سے گزرے بغیر اُوپر چلی جائیگی؟'' کہا،''میرے پاس کلام ہے جو آپ کو دِکھا سکتا ہے کہ کلیسیا مصیبت کے دور سے گزرتی ہے۔''

میں نے کہا،'' ذرا چھٹی مہر کو پڑھیں، یہ کافی ہے، وہ مصیبت کے دور کے دوران وہاں اوپر ہے۔ دیکھیں، ٹھیک مصیبت سے پہلے، دُلہن جا چکی ہے۔ سمجھے؟ وہ اسوقت جلال میں ہے۔ اُسے طہارت کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔'' سمجھے؟

''وہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے،اور اُس پر سزا یا عدالت کا حکم نہیں ہوگا، بلکہ وہ موت میں سے گزر کر زندگی میں داخل ہوگیا ہے۔'' مسیح نے وعدہ کیا ہے ہم عدالت میں کھڑے نہیں ہونگے۔ پس اُس نے مفت میں میری جگہ لے لی،اور مکمل طور سے مجھے مفت میں آزاد کر دیا۔ مجھے معاف کر دیا گیا ہے، میں معافی حاصل کر چکا ہوں۔ وہ مجھے گروی کی دوکان سے باہر لے جاسکتا ہے، اُسکے پاس ایک رسید ہے، اگر......وہ میرا چھڑانے والا بن گیا ہے، وہ مجھے گروی کی دکان سے لے جا سکتا ہے،اور کیا بروکر اب بھی کہہ سکتا ہے کہ میں اُسکا ہوں؟ میرے پاس ایک لکھی ہوئی

رسید ہے، آمین، دیکھیں، وہ یسُوع مسیح کے لہو سے لکھی گئی ہے۔ سمجھے؟ اب، ہم، اُس میں آ چکے ہیں۔

اُس نے کہا، ''اب، آپ اُسے کیسے حاصل کریں گے، اور اُس چنی ہوئی دُلہن کو الگ کریں گے جس کے بارے میں آپ بات کر رہے ہیں، کیسے آپ اُسے ایک نمونے کے تحت رکھیں گے؟''

(57) میں نے کہا، ''بہت اچھا۔'' میں نے کہا، ''یہاں یہ ہے۔ اب، متی کے، ستائیسویں باب کی اکیاون آیت میں دیکھیں۔'' اگر ہم......

مجھے اِسے پڑھنے دیں، اور پھر ہمیں۔ ہمیں یہ بات اچھی طرح سمجھ آسکتی ہے۔ پھر ہم دیکھ سکتے ہیں کہ آیا یہ نمونہ تھا یا نہیں، آیا یہ چنی ہوئی دُلہن ہے۔ متی، ستائیسواں باب اور۔ اور اکیاون آیت۔ ٹھیک ہے۔ ہم یہ پڑھتے ہیں، جو ہمارے خُداوند کی مصلوبیت کے وقت ہوا تھا۔

اور، دیکھو، مقدس کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا؛......

(58) اب، یہ قانون تھا۔ یہ قانون اختتام پذیر ہو گیا۔ کیونکہ، پردے نے خُدا کی مقدس چیزوں کو جماعت سے الگ کر رکھا تھا۔ صرف مسح کیا ہوا کاہن اندر جاتا تھا، اور، یہ، سال میں ایک بار ہوتا تھا۔ کیا یاد ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] دیکھیں، خُدا نے، خود اپنے ہاتھ سے یہ کیا، دھیان دیں، ''اُوپر سے نیچے تک،'' نہ کہ نیچے سے اُوپر تک۔ یہ تقریباً چالیس فٹ اُونچا تھا۔ دھیان دیں، نیچے سے اُوپر تک نہیں، بلکہ ''اُوپر سے نیچے تک،'' یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ کام خُدا کے ذریعے کیا گیا تھا۔ پردے کو دو ٹکڑوں میں کر دیا گیا، اب، کوئی بھی، جو بھی چاہے، آئے اور اُس پاکیزگی کا حصے دار بنے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

......اُوپر سے نیچے تک؛ اور زمین لرزی، اور چٹانیں تڑک گئیں؛

اور قبریں کھل گئیں؛ اور بہت سے جسم اُن مقدسوں کے جو سو گئے تھے جی اُٹھے،

اور اُسکے جی اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکل کر،......مقدس شہر میں گئے، اور بہتوں کو دِکھائی دیئے۔

(59) یہاں وہ چنی ہوئی، دُلہن ہے۔ ساری یہودی کلیسیا اس وقت سامنے نہیں آتی ہے۔ اُن سب نے ایک ہی قربانی چڑھائی۔ وہ سب برّے کے بہائے ہوئے لہو کے نیچے تھے۔ لیکن وہاں ایک

چنا ہوا گروہ تھا؛ اور اُس چُنے ہوئے گروہ نے، جیسے ہی یہ واقع رونما ہوا، تو اُنھوں نے سچائی کیساتھ اِس کا یقین کیا تھا۔ اب میں لفظ غالب آنے پر آ رہا ہوں۔ اب اسے تھام لیں۔ یہ وہ ہیں جو واقعی غالب آئے تھے، سچائی سے اُسی قربانی کو چڑھایا جو باقی سب چڑھاتے تھے، لیکن، سچائی سے، دُنیا کی چیزوں پر غالب آئے۔ جب اُن کیلئے ٹھیک طور پر کفارہ دیا گیا، تو وہ فردوس میں تھے......اُسوقت۔ جب وہ وقت تیار کیا گیا تھا، تو وہ غالب آئے تھے اور آرام کر رہے تھے، سو رہے تھے؛ دیکھیں، ''اُن مقدسوں کے بہت سے جسم جو مٹی میں سوئے ہوئے تھے،'' دیکھیں، سوئے ہوئے تھے۔

(60) اب، اگر ہمارے پاس وقت ہوتا، تو ہم دانی ایل کی جانب واپس جاتے، جبکہ، دانی ایل، جو کہ چُنا ہوا تھا اور وہ غالب آیا تھا۔ اور خُدا نے کہا،''اے دانی ایل، کتاب بند کر، اور تُو اپنی میراث میں اُٹھ کھڑا ہوگا۔ لیکن جب ممسوح فرمانروا آئے گا، جو لوگوں کیلئے کھڑا ہوگا، تو تُو اُس میراث میں کھڑا ہوگا۔'' یہاں یہ ہے۔ دانی ایل، خُدا کے اِس نبی نے، آخری وقت کو آتے دیکھا۔ اور اُس نے کہا،''دانی ایل، تُو اُس دِن اپنی میراث میں کھڑا ہوگا۔'' اور یہاں پر، اُوپر آتے ہوئے وہ موجود تھا؛ سارا اسرائیل نہیں، بلکہ اسرائیل کا وہ حصّہ جو دُلہن کا نمونہ تھا۔ اب دیکھیں، باقی اسرائیل اُوپر نہیں آتا جب تک سب کی قیامت نہیں ہوتی ہے۔

(61) اور اب، خُداوند یسُوع کی آمد پر، وہ جو اُس کی آمد سے محبت رکھتے ہیں، اور جو اُس کیلئے جی رہے ہیں؛ جب وہ بادلوں پر آتا ہے، تو کلیسیا یعنی جو مسیح میں موئے ہیں جی اُٹھیں گے، اور وہ پل بھر میں بدل جائینگے۔ اُن میں سے باقی لوگ اِسکے بارے میں کچھ بھی نہیں جانیں گے۔ یاد رکھیں،''شہر میں اُن لوگوں کو دِکھائی دیئے۔'' سمجھے؟ یہ- یہ- یہ اُٹھایا جانا بھی اِسی طرح ہوگا۔ ہم ایک دوسرے کو دیکھیں گے، اور ہم اُنھیں دیکھیں گے۔ باقی کی دُنیا اُنھیں نہیں دیکھے گی۔ وہ پوشیدگی میں اُٹھا لیے جائیں گے۔ جو اُس وقت کے منتظر ہیں!

اُس کے بعد اُس جلالی ہزار سالہ بادشاہت کیلئے زمین پر واپس آئیں گے، پھر ہزار سال ......''اور باقی مُردے ہزار برس تک زندہ نہ ہوئے۔''

(62) اور پھر عام مُردوں کا جی اُٹھنا آتا ہے، جہاں، سارا اسرائیل......اور اِسی طرح، یہاں

دیکھیں، بارہ رسول، بارہ بزرگ، سب نمائندگی کرتے ہیں۔اور ہم ابھی تک وہاں کبھی نہیں پہنچے ہیں۔ ہوسکتا ہے، خُداوند نے چاہا،تو، اِس عہد نامہ میں دیکھیں گے، کیسے یشب کی وہ دیواریں،اور بارہ پتھر، اور بارہ دروازے،اور بارہ بنیادیں ہیں،اور یہ سب نمائندگی کرتے ہیں۔ یہاں وہ بارہ تختوں پر ہیں، یہ اُن دِنوں کے پیامبر یعنی فرشتے ہیں،اُن لوگوں پر عدالت کرنے کیلئے جنھوں نے ان کے پیغام کورد کردیا تھا۔آمین۔وہ عظیم گھڑی سامنے آرہی ہے۔جی ہاں۔

(63) کیسا دن ہے، کیسا وقت ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں !اے کلیسیا، ہمیں کیسے اِس کی جانچ کرنی چاہیے۔اب ہم اِن آنے والی باتوں کے بارے میں بات کرتے ہیں، جو کہ ہونے والی ہیں۔ اب، آج، آئیں واپس چلتے ہیں اور دیکھتے ہیں، خود کو جانچیں اور دیکھیں کہ ہم ایمان میں ٹھیک ہیں۔

(64) اب آئیں چند منٹوں کیلئے کچھ غالب آئے ہوئے لوگوں کے متعلق بات کرتے ہیں، نوح کے زمانہ کے دِنوں میں، جس کو یسُوع مسیح نے ایک نمونہ کہا ہے، جو آج کیلئے ہے۔

مجھے لگتا ہے کہ دس منٹ ہیں۔اب میں آدھے گھنٹے کا وقت لوں گا۔میں ابھی، اپنا پہلا صفحہ شروع کررہا ہوں۔اگر میں کرسکا، تو میں اِن میں سے کچھ باتوں کو چھوڑ دوں گا،اور کچھ لوں گا......

(65) نوح کے وقت میں، جو کہ آج کا نمونہ ہے: یسُوع نے اِس کا ذکر کیا اور کہا، ''جیسا نوح کے دِنوں میں ہوا تھا، ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت میں ہوگا۔جیسا نوح کے وقت میں، ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت میں ہوگا۔'' طوفانِ نوح سے پہلے کی دُنیا پر، غور کریں، تقریباً لاکھوں لوگ تھے، لیکن آٹھ غالب آنے والے لوگ تھے۔آٹھ لوگ غالب آئے تھے، جو اصل، اور حقیقی طور پر غالب آنے والے تھے۔ وہاں نوح کے بیٹے اور اُنکی بیویاں، اور نوح اور اُس کی بیوی تھی۔آٹھ لوگ غالب آنے والے تھے، جو مناسب وقت پر کشتی میں سوار ہوگئے تھے۔اُنھوں نے کیسے یہ کیا تھا؟ اُنھوں نے خُدا کے کلام کو سنا تھا۔وہ دروازے کے باہر نہیں پائے گئے تھے۔وہ دروازے کے اندر پائے گئے تھے۔

(66) اوہ، میرے پیارے دوستو، اُس دروازے کو مت بند ہونے دیں۔یسُوع نے کہا، ''جیسا اُس دِن میں ہوا تھا، ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔'' (بھائی، آپ کا شکریہ۔) ''ویسا ابنِ

آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔'' اب دیکھیں، وہاں کوئی تو اُس دروازے کے باہر پایا جائے گا۔

اُن میں سے کئی لوگوں کے پاس اچھے ارادے ہو سکتے تھے، اور، ''اگر کسی دِن، ایسا واقع ہوا، تو ہم بھائی نوح کے ساتھ جائیں گے؛ کیونکہ وہ ایک اچھا شخص ہے۔'' لیکن، آپ دیکھیں، وہ صرف آٹھ لوگ ہی تھے جو اندر گئے۔

(67) اب دیکھیں، اب گہرائی میں سوچیں۔ اگر آپ اردگرد بھٹک رہے ہیں، اور کھو کھلے ہو رہے ہیں، تو اندر آ جائیں۔ فوراً، جلدی کریں؛ کیونکہ دروازہ کسی بھی لمحے بند ہو سکتا ہے۔

(68) اور خُدا کی کفایت میں ہمیشہ ایک کشتی رہی ہے۔ نوح کے دِنوں میں ایک کشتی تھی، تا کہ اُس کے لوگوں کو بچایا جائے۔ شریعت کے دِنوں میں ایک صندوق تھا، شہادت کا صندوق۔ شریعت کے دِنوں میں، اُنھوں نے صندوق کی پیروی کی۔

اور اب تیسرا نظام ہے؛ نوح کے وقت کی طرح، لوط کے وقت کی طرح، اور اب یہ وقت ہے۔ اب بھی ایک صندوق ہے۔ اور وہ صندوق ایک تنظیم نہیں، اچھے کام نہیں جو ہم آپ کرتے ہیں۔ بلکہ ''ایک رُوح ہے،'' رومیوں 1:8، ''ہم سب نے ایک رُوح میں بپتسمہ لیا ہے، اُس بادشاہی کی ریاست میں، ایک رُوحانی بپتسمہ لیا ہے۔'' کوئی فرق نہیں پڑتا کتنے اچھے، کتنے بُرے، جو کوئی بھی ہیں، آپ اُس بادشاہی میں پاک رُوح کے بپتسمے کے- کے وسیلہ موجود ہیں۔ سمجھے؟ صرف اِسی ایک طریقے سے آپ غالب آتے ہیں۔ یہ سب اُس بہائے گئے لہو کے نیچے غالب آتے ہیں؛ کیونکہ آپ خود، غالب نہیں آ سکتے۔ یہ وہ ہے جو آپ کیلئے غالب آتا ہے۔ آپ آرام کر رہے ہوتے ہیں۔

(69) ''پھر میں کیسے جانوں، بھائی برنہم، کہ میں اُس میں ہوں؟'' دھیان دیں آپ کیسی زندگی گزار رہے ہیں۔ ایک بار اردگرد دیکھیں۔ دیکھیں آیا کیا یہ، خود بخود آپ میں سے باہر آتی ہے۔ یا، کیا آپکو دباؤ ڈالنا اور کھینچنا پڑتا ہے، تو پھر، دیکھیں آپ یہ کر رہے ہیں۔ مگر ایسا کرنے کی کوشش نہ کریں۔ کیا آپ نے کبھی کوشش کی؟ جی ہاں۔ مت کریں۔

(70) آپ دیکھیں، یہ صرف ایسے ہے جیسے آستین کے سوراخ میں ایک چھوٹے بچے کا ہاتھ ڈالنا ہوتا ہے۔ وہ بس اُوپر، نیچے، اِدھر اُدھر، اور سب کچھ کرتا ہے۔ سمجھے؟ وہ ایسا نہیں کر سکتا ہے۔ ''پیارے،

اپنے کوٹ کو پہن لو۔'' وہ ایسا نہیں کرسکتا ہے۔ چھوٹے ہاتھ اُوپر، نیچے، اِدھر اُدھر جائیں گے۔ اسے آپکے مضبوط ہاتھ کی ضرورت ہے۔

اوہ، میں کتنا خوش ہوں، میں فقط اپنا ہاتھ باپ کو سونپ کر، کہہ سکتا ہوں،'' اے خُداوند یسُوع، میں اپنا ہاتھ اُس میں نہیں ڈال سکتا ہوں۔ تُو میری مدد کر۔ مجھے کوٹ پہنا۔'' میں نے کوشش کرنی چھوڑ دی ہے۔ بس خُداوند کو یہ کرنے دیں۔ سمجھے؟

(71) اگر وہ چھوٹا بچہ کوشش کرتا رہتا ہے،'' اوہ، میں یہ کرسکتا ہوں۔ میں یہ کرسکتا ہوں۔'' اور وہ بس چاروں طرف ہاتھ ڈالتا رہتا ہے۔ وہ یہ نہیں کرسکتا ہے۔

نہ آپ کر سکتے ہیں، نہ ہی میں کرسکتا ہوں، مگر کاش ہم بس کھڑے ہوجائیں اور اُس کو یہ کرنے دیں۔ بس اُس کو سونپ دیں،'' یہاں، خُداوند، میں یہاں پر ہوں۔ بس۔ بس مجھے کچھ نہیں کرنا ہے۔ میں۔ میں یہ سونپتا ہوں۔ تُو میرے ہاتھ ٹھیک جگہ میں ڈال دے۔'' یہ فتح ہے۔ یہ غالب آنا ہے۔

(72) وہ چیز جس پر غالب آنا ہے وہ آپ خود ہیں، آپ کا نظریہ ہے، آپکی بات ہے، اور خود کو خُداوند کے حوالے کرنا ہے۔ وہ آپ کیلئے غالب آتا ہے۔ وہ راستے کو جانتا ہے؛ ہم نہیں جانتے ہیں۔

(73) وہاں نوح کے وقت میں آٹھ تھے جو غالب آئے تھے، اور وہ اندر چلے گئے تھے۔ وہ اندر پائے گئے تھے۔

اب دیکھیں، دوستو۔ مجھے یقین ہے کہ وہ اِسے ٹیپ کر رہے ہیں۔ اور اگرچہ یہ ٹیلی ویژن پر ہو رہا ہے، نہیں...... مجھے معاف کرنا، بلکہ ٹیپ پر ہو رہا ہے۔ جو کچھ بھی آپ کرتے ہیں، اور وہ جواب سن رہے ہیں، یا وہ جو بعد میں اِسے سنیں گے، اب بہت دیر ہوگئی ہے، آپ کی اچھی نیت ہوسکتی ہے، لیکن اندر جانا ہے۔ فقط، جدوجہد نہ کریں۔'' نہ یہ چاہنے والے پر، اور نہ یہ دوڑنے والے پر، بلکہ خُدا پر منحصر ہے۔'' بس خُدا کو کرنے دیں۔ صرف خود کو اُس کے سپرد کردیں اور آگے چلتے رہیں، ایک کامل، اور مطمئن ایمان کیساتھ، کہ،'' جو خُدا نے وعدہ کیا ہے وہ اُسکو پورا کرنے پر قادر ہے۔'' ایک تنظیم، یا دوسری تنظیم میں شامل نہ ہوں، اِدھر، اُدھر، اور دوسری طرف نہ دوڑیں، اور نہ یہ کوشش کریں۔

صرف اپنے آپکو خُدا کے حوالے کر دیں، اور اُس کیساتھ چلیں، سکون، اور خاموشی کے ساتھ، دخل اندازی نہ کریں۔ بس اُس کیساتھ چلتے ہوئے آگے بڑھتے رہیں۔ یہ ٹھیک ہے۔

(74) یہی بات ہے جو میں نے اپنے بھائی کو بتائی تھی اور وہ پھوٹ۔ پھوٹ کر رو پڑا تھا۔ سمجھے؟ ''صرف اُسے سونپ دیں۔ وہ یہاں پر موجود ہے، وہ جانتا ہے کہ آپ نے کیا کیا ہے، اور آپ کے اِسطرح ہونے اور اِس طرح کرنے کی وجہ کیا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ وہ آپ کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے، اور اُس نے ابھی آپ کو پیچھے بتایا ہے کہ کیا کرنا ہے۔ اب،'' میں نے کہا، ''صرف ایک ہی بات ہے جو آپکو کرنی ہے اسلیئے جا کر یہ کریں۔ ایسا ہے، اپنے سارے ماضی کو بھول جائیں، چلتے جائیں، اور خُدا کی حضوری اور جلال میں، مستقبل کیلیئے جئیں۔''

آٹھ لوگ غالب آئے۔

(75) اُن دِنوں دانی ایل کے زمانے میں، وہاں چار لوگ غالب تھے جو آگ کی بھٹی اور شیروں کے درمیان آزمائش میں کھڑے رہے تھے۔

اب دیکھیں، ہم سے آزمائے جانے کی توقع کی جا رہی ہے۔ اور اِسی طرح پیچھے یہ میرے ۔ میرے بھائی کیلیئے بھی، اچھا سبق ہے۔ ''جو بھی خُدا کے پاس آتا ہے پہلے اُسے آزمایا جانا چاہیے۔'' آزمایا جانا (کس سے؟) کلام سے۔ یہ خُدا کی جانب سے آزمایا جانا ہے۔ کیا آپ اِس پر یقین کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ۔ایڈیٹر۔] ''جو کوئی بھی خُدا کے پاس آتا ہے پہلے اُسے آزمایا جانا چاہیے۔'' پھر، دیکھیں، یہ ایک سچے بچے کو ظاہر کرتا ہے، کہ وہ آزمایا جائے۔ اور جب آزمائش آتی ہے ......آپ غالب نہیں آسکتے ہیں جب تک آپ کو ایک امتحان نہیں دیا جاتا ہے۔ اور جب امتحان دیا جاتا ہے، تو پھر یہ دیکھنا ہے کہ آیا آپ غالب آسکتے ہیں یا نہیں۔ اور یسُوع نے کہا، ''وہ جو اُس،'' امتحان میں غالب آئے۔ آزمایا جانا عظیم بات ہے جو کبھی آپ کیساتھ رونما ہوتی ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ یہ کلام میں لکھا ہوا ہے، پطرس نے کہا، کہ ''ہماری آزمائشیں ہمارے لیے قیمتی سونے سے بڑھ کر بیش قیمت ہیں۔'' یہ آزمائے جانے کا وقت ہے۔ جب ہمیں آزمایا جاتا ہے، تو یہ ہمارے لیے ایک اچھا نشان ہے کہ خُدا ہمارے ساتھ ہے، کیونکہ خُدا کے سارے بچوں کو آزمایا جانا اور پرکھا جانا ہے۔

(76) اور دانی ایل، ایک ایسا آدمی تھا، جو نبی تھا؛ اور سدرک؛ میسک؛ اور عبدنجو تھے؛ دانی ایل نبی تھا؛ اور اُسوقت کلیسیا کا یہی سائز تھا، میرا مطلب، دُلہن کا۔ وہاں بہت سی کلیسیا تھی، تقریباً اُن میں سے دوملین لوگ نکل کر آئے تھے۔ لیکن وہاں پر...... غالب آنے والے لوگوں کا یہی سائز تھا۔ اور اُن غالب آنے والوں کو آزمائش میں ڈالا گیا۔ اور ہر غالب آنے والے کو آزمائش میں ڈالا جاتا ہے۔ اور جب اُنھوں نے کہا، ''تم کلام کا انکار کرو، ورنہ آگ کی بھٹی میں پھینک دیئے جاؤ گے،'' لیکن اُنھوں نے کلام کے علاوہ ہر چیز کا انکار کر دیا۔

(77) اور جب دانی ایل کو آزمایا گیا، تو اُسے بھی اُس بات سے پیچھے ہٹنے کیلئے کہا گیا جو کلام نے کہی تھی، کہ اُنھیں ہیکل کی طرف رُخ کرنا ہے، اور یہی سلیمان کی دُعا تھی، تاکہ خُدا اُن کو ساری چیزوں سے چھڑائے۔ اور اگر وہ ہیکل کی طرف رُخ کر کے دُعا کریں......اور جھکیں تو خُدا آسمان سے سن لیگا۔ لیکن وہاں حکم دیا گیا تھا، ''اگر کوئی شخص ان دنوں کے دوران دُعا کرے......تو ہم مادی فارسی ہیں، جو اپنے قوانین کو تبدیل یا آگے پیچھے نہیں کرتے ہیں۔ اسلیئے ایسے شخص کو شیروں کی غار میں پھینک دیا جائیگا۔''

(78) اُنھوں نے اُس کیلئے ایک جال بچھایا تھا۔ مجھے یقین ہے کہ نبی اِس بات کو جانتا تھا۔ لیکن اُنھوں نے اُس کیلئے ایک جال بچھایا تھا۔ وہ عاجزی سے چلتا تھا۔ جب اُس کے دُعا کرنے کا وقت آیا ......جبکہ، وہ جانتا تھا، کہ یروشلیم میں، مذبح پر جلتی ہوئی قربانی موجود تھی۔ دانی ایل اُن جاسوسوں سے خوفزدہ نہیں تھا۔ پردوں کو ہٹایا، اور دروازہ کھول دیا، اور اپنے گھٹنوں کے بل ہو گیا، اور اپنے ہاتھوں کو خُدا کی طرف اُٹھایا اور دُعا مانگی۔ کیوں؟ جیوں یا مروں، فتح اُسکے پاس ہے۔ اور، پس، اِس قدر فتح ملی کہ شیر بھی اُسے کھا نہ سکے۔ وہ۔ وہ غالب آ گیا۔

(79) اُن......سدرک، میسک، عبدنجو کے پاس اسقدر فتح تھی یہاں تک کہ شیر...... بلکہ آگ بھی اُنکو جلا نہیں سکی۔ آپ جانتے ہیں، فتح کو جلانا، یا کھانا، یا کچھ بھی کرنا بڑا مشکل کام ہے۔ سمجھے؟ پس، اُن، لوگوں کے پاس فتح تھی۔

(80) میں ایک اور کردار کا ذکر کر سکتا ہوں۔ لوط کے دِنوں میں، یسُوع نے اِس کا ذکر کیا

ہے، وہاں تین لوگ غالب آنے والے تھے، لوط اور اُس کی دو بیٹیاں۔ یہاں تک کہ اُس کی بیوی بھی؛ غالب نہ آسکی۔ اُس - اُس نے آغاز کیا۔ وہ ایک نمونہ ہے۔ کاش ہمارے پاس وقت ہوتا۔ میرے تیس منٹ ٹھیک پورے ہو گئے ہیں۔ سمجھے؟ سمجھے؟ اُس نے، اُس نے سب کچھ ٹھیک کیا، مگر وہ رہ گئی۔

(81) اب بس ایک منٹ رُکیں، میں نے آپ کو یہ بتانا ہے۔ آپ میں سے بھی، بہت سے چھوڑ گئے ہیں۔ آپ میں سے بہت لوگوں نے یہ چیزیں اسلیئے چھوڑ دی ہیں، کیونکہ اُنہوں نے اپنا موقف اختیار کر لیا ہے، لیکن آپ اِسے کلام میں سے تلاش کریں اور دیکھیں کہ یہ ٹھیک ہے۔ آپ قادرِ مطلق خُدا کی تصدیق کو دیکھیں؛ کسی اور کے وسیلے، کی گئی تصدیق کو مت دیکھیں۔ بلکہ جو بائبل کہتی ہے وہ ہوگا، اور یہاں وہ کر رہا ہے۔ آپ نے یہ دیکھا ہے یہ سچ ہے۔ پس، آپ باہر نکل آئے ہیں، تاکہ سدوم کو چھوڑیں، تنظیم کو چھوڑیں، اُن چیزوں کو چھوڑیں جو آپکو عقیدے کیساتھ باندھتی ہیں؛ اور مسیح کی پیروی کریں، جو پاک رُوح کے وسیلہ اپنی خُدا کے لکھے ہوئے کلام کے ذریعے تصدیق کر رہا ہے۔ دوسرے الفاظ میں، آپ نے عقیدے کی بجائے بائبل لی ہے۔ آپ باہر نکلے، اور اِسکی پیروی کی۔

(82) خیر، آپ جانتے ہیں، لوط کی بیوی نے بھی ایسا ہی کیا۔ وہ باہر نکلی، تاکہ لوط کے ساتھ، اپنے شوہر کے، اپنے بچوں کے، اپنے پیاروں کے ساتھ جائے، لیکن یہ اُس کے دِل میں نہیں تھا۔ وہ ابھی بھی دُنیا سے محبت رکھتی تھی۔ اسلیئے ممکن ہے کہ آپ آغاز کریں، اور پھر بھی دُنیا آپ میں بسی ہو۔ سمجھے؟ وہ کبھی غالب نہیں آئی تھی۔ اور یہاں تک کہ وہ راستے پر ٹھیک رواں دواں تھی، آخرکار اِس چیز نے اُس کو تباہ کر دیا۔ اُسے وہ بڑی، لمبی، اور آخری نگاہ اُٹھانی پڑی۔ وہاں اُس مقام پر وہ رک گئی۔ پیچھے مت دیکھیں۔ کوئی خواہش نہ رکھیں۔ آگے بڑھتے رہیں۔ کلوری کے اُوپر اپنی نگاہ لگائیں اور مسیح کی جانب آگے بڑھتے رہیں۔ سمجھے؟

(83) اُس نے، ایک غالب آنے والے کے طور پر آغاز کیا، لیکن وہ کبھی بھی غالب نہیں آ پائی تھی۔ اوہ، اُس نے تنظیم کو چھوڑا تھا۔ اُس نے ایسا کیا تھا۔ وہ لوط کیساتھ، سدوم سے باہر نکل کر آئی تھی۔ لیکن وہ واپس جانا چاہتی تھی اور اپنے بال کٹوانا چاہتی تھی۔ آپ جانتے ہیں میرا کیا مطلب ہے۔ سمجھے؟ اُسے واپس جانا تھا۔ کیونکہ وہ آزمائش میں - میں ٹھیک کھڑی نہیں رہ سکی تھی۔ اُس نے مڑ کر پیچھے

دیکھا، تاکہ دیکھے کہ باقی لوگ کیا کر رہے ہیں۔ ''اوہ، تمہیں معلوم ہے، دیکھیں، میرے کچھ اچھے دوست وہاں ہیں۔ اور، دیکھیں، یہ ایک چھوٹی سی - ایک چھوٹی سی بات تھی۔ میں نہیں جانتی آیا یہ بات ٹھیک ہے یا نہیں۔ میرے - میرے لئے یہ واحد اُس آدمی کے الفاظ ہیں، حالانکہ وہ میرا شوہر ہے۔ لیکن تو بھی...... '' آپ دیکھیں، میں یہ روحانی طور پر بات کرر ہا ہوں، آپ کا پاسٹر آپ کا شوہر ہے۔ ''اب دیکھیں، آیا یہ ٹھیک ہے یا نہیں، مجھے نہیں معلوم۔ ہوسکتا ہے کہ وہ، اور اُسکا مکاشفہ ٹھیک بھی ہے یا نہیں۔''

دیکھیں، اگر آپ پوری طرح سے مطمئن نہیں ہیں، اور آپ پوری طرح سے نہیں جانتے ہیں کہ یہ خُدا کا کلام ہے، تو پھر - پھر آپ نہیں جا سکتے ہیں۔ سمجھے؟ آپ واقعی فروخت ہو چکے ہیں۔ آپکو خود جاننا ہوگا۔ فقط اتنا نہ کہیں، ''خیر، میں دوسروں کو یہ کرتے ہوئے دیکھتا ہوں۔ مجھے ایک نشان کو دیکھنا ہے۔''

(84) آپ جانتے ہیں، اسرائیل باہر نکلا، میں وہی بات کہہ سکتا ہوں اور اِسے یہاں پیش کرسکتا ہوں۔ وہ باہر نکلے، دوملین مضبوط لوگ تھے، اور دو آدمیوں کے ساتھ اختتام ہوا۔ ٹھیک ہے۔ اُنھوں نے خُدا کے کاموں کو دیکھا۔ اُنھوں نے رُوح کے ظہور کو دیکھا۔ اُنھوں نے عظیم، اور بڑے بڑے معجزات کو مصر میں ہوتے ہوئے دیکھا، اور وغیرہ وغیرہ، اور باہر نکلے۔ لیکن یہ - یہ اُن کے دِل میں نہ بیٹھا۔ وہ غالب نہیں آئے۔ وہ باہر نکلے۔ اور یسُوع نے کہا، ''وہ بیابان میں ہلاک ہوگئے،'' اور ہمیشہ کیلئے مر گئے۔ ''اُن میں سے ہر ایک مر گیا؛'' اِس کا مطلب ہے ابدی جدائی۔ اُن میں سے ہر ایک بیابان میں فنا ہو گیا۔

(85) لیکن وہاں دو آدمی تھے، یشوع اور کالب۔ اور جب کھل کر میدان میں آنے کی بات آئی، تو رکاوٹیں اتنی بڑی تھیں یہاں تک کہ وہ اُن کے سامنے ٹڈوں کی مانند نظر آتے تھے۔ یشوع کالب کیساتھ ملکر چلا اُٹھا، اور کہا، ''ہم قبضہ کرنے کے قابل ہیں۔'' کیوں؟ ''کیونکہ خُدا نے ایسا کہا ہے۔'' اور وہ غالب آنے والے لوگ تھے۔ وہ غالب آئے۔ وہی وہ لوگ تھے جنھیں، لوگوں کی اُس بہت بڑی تنظیم سے باہر نکلنے کا شرف حاصل ہوا، تاکہ حقیقی، چنیدہ دُلہن کو وعدے کی سرزمین میں لیکر جائیں۔

یشوع اور کالب وہاں دو جنرل تھے، اور فرنٹ لائن میں تھے، جو اُنھیں سیدھا دریا کی جانب لیکر گئے، اور دریا کو پار کر کے، وعدے کی سرزمین میں داخل ہو گئے۔ کیوں؟ کیونکہ اُنھوں نے کلام کا یقین کیا، کوئی فرق نہیں پڑتا کیا ہوتا ہے۔

(86) تب، داتن اُٹھ کھڑا ہوا۔ داتن، بلکہ قورح بھی، اُٹھ کھڑا ہوا، اُنھوں نے یہ کہنے کی کوشش کی، ''یہ شخص ہم سب میں سے خود کو اُوپر لانے کی کوشش کر رہا ہے؛ کہ وہ ان باقی لوگوں کی نسبت زیادہ مقدس ہے۔'' حالانکہ اُس آدمی کو خُدا کی طرف سے پوری طرح ثابت کرنے کے بعد مقرر کیا گیا تھا۔ اُنھوں نے کہا، ''ہم لوگوں کا ایک گروہ شروع کریں گے اور ہم یہ، وہ، اور کچھ اور بنائیں گے، اور ہم اپنی تنظیمیں بنائیں گے، ہم ایسا کریں گے......'' اور وہ مر گئے اور نیست و نابود ہو گئے۔

لیکن اِن آدمیوں کے پاس خُدا کا کلام تھا، اور وہ اُس کیساتھ قائم رہے، اور وہاں پر داخل ہو گئے۔

'فقط شروع کرنے والا نہیں؛ بلکہ ختم کرنے والا ہونا چاہیے۔'' بہت سے لوگ دوڑ کو شروع کرتے ہیں، لیکن کوئی اِسے ختم بھی کرتا ہے۔ لوگوں کے کئی گروہ، اور بہت سی کلیسیائیں شروع ہو جائینگی۔ لیکن ایک گروہ اسے ختم کریگا۔ یہی غالب آنے والا گروہ ہوگا۔

(87) لوط کے زمانے میں، جی ہاں، اُسکی بیوی نے پیچھے مڑ کر دُور تک، نظر ڈالی۔ ''اوہ، میں وہاں فلاں فلاں کو چھوڑ آئی ہوں، ہمارا وہ کتنا اچھا وقت ہوا کرتا تھا۔ میں اُسے کبھی نہیں بھول پاؤنگی۔'' اور وہ وہیں رُک گئی، وہاں جم گئی، بالکل جیسے نوح کے دِنوں میں ہوا تھا۔ وہ بنا رحم کے، وہاں جم گئی، اور وہ نیست و نابود ہو گئی۔ اور۔ اور وہ ستون آج بھی وہاں کھڑا ہے۔ لوگ دعویٰ کرتے ہیں (میں نہیں جانتا) وہاں ایک نمک کا ستون ہے، اگر آپ اُس کا ایک ٹکڑا توڑ لیتے ہیں، تو وہ واپس بڑھ جاتا ہے۔ آپ نے کبھی سدوم اور عمورہ کی تصویر دیکھی ہے، آپ وہاں کھڑے ہوئے نمک کے اصل ستون کو دیکھ سکتے ہیں۔

(88) اب دیکھیں، آگ کے ستون اور نمک کے ستون کے درمیان بڑا فرق ہے۔ سمجھے؟ آپ کو ایک راستے کی جانب مڑنا ہوگا۔ جی ہاں۔

(89) یوحنا بپتسمہ دینے والے کے وقت میں، دھیان دیں۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے کے وقت میں، وہاں چھ لوگ تھے جو غالب آئے تھے۔ تمام زمانوں میں، غالب آنے والے لوگ تھے۔ یوحنا کے زمانے میں چھ تھے، یوسف اور مریم، زکریاہ اور الیشبع، شمعون اور حناہ تھے۔ ایک مرد اور ایک عورت، ایک مرد اور ایک عورت، ایک مرد اور ایک عورت؛ دیکھیں، مسیح، اور کلیسیا کی مثال ہے؛ مسیح، کلیسیا؛ مسیح، کلیسیا؛ مسیح، کلیسیا؛ سمجھے؟ سمجھے؟

(90) توجہ دیں، یہ فطری انسان سے شروع ہوتا ہے۔ نو......مو...... یوسف، ایک فطری انسان تھا، یوسف، کیا تھا؟ ایک کارپینٹر۔ پھر وہ کاہن، دیکھیں، وہ کیا تھا؟ وہ خُداوند کے گھر میں ایک خدمت گزار تھا؛ زکریاہ۔ اور پھر، شمعون، ایک نبی اور ایک نبیہ بھی تھی۔ سمجھے؟......؟......راستبازی، تقدیس، اور پاک روح کا بپتسمہ۔ آمین۔ کیا آپ یہ نہیں دیکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] یہ کامل تصویر ہے۔ چھ غالب آئے۔ اسی طرح باقی سب نے بھی، اپنی اپنی قربانی کو پیش کیا اور وغیرہ وغیرہ، لیکن جنہیں چنا گیا تھا۔ وہ غالب آئے۔

(91) ہر کلیسیائی زمانہ پر دھیان دیں۔ وہی غالب آنے والے لوگ ہیں، ہر کلیسیائی زمانہ میں ہر ایک بیٹا، اُس زمانہ کی آزمائش پر غالب آتا رہا۔ میرے پاس یہاں کلام موجود ہے۔ میرا نہیں خیال کہ ہمارے پاس واقعی اِس کو بیان کرنے کا وقت ہے، لیکن ہم کلیسیائی زمانوں میں سے ہر ایک کو جانتے ہیں۔ اب بھی ویسے ہی ہے۔ یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے کوئی......

(92) دیکھیں، جیسے میں نے ابتدا میں کہا تھا، اگر آپ شکست خوردہ پیدا ہوئے ہیں۔ تو وہ جنم آپ کو کبھی بھی زندگی میں- میں نہیں لا سکتا ہے، کیونکہ آپ ہارے ہوئے پیدا ہوئے ہیں۔ آپ شکست خوردہ جہان میں، شکست خوردہ لوگوں میں، شکست خوردہ عقیدوں میں، اور شکست خوردہ تنظیموں میں پیدا ہوئے ہیں۔ آپ کو کسی بھی طرح غالب آنا ہوگا۔

(93) یہ ایک کنول کے پھول کی طرح ہے۔ کہاں ہوتا ہے......ایک کنول، میں سوچتا ہوں، یہ بہت خوبصورت پھولوں میں سے ایک پھول ہے۔ مجھے وہ عظیم سفید کنول کے پھول اور تالابی کنول کے پھول بہت پسند ہیں۔ میں سوچتا ہوں کہ شاید ہی کوئی اتنا خوبصورت ہو سکتا ہے جتنا کہ عظیم تالابی

کنول کا پھول ہوسکتا ہے، اِسے پانی کا کنول کہتے ہیں۔ یہ چمکتا ہے! اب، یہ کہاں سے آتا ہے؟ یہ ایک چھوٹا سا بیج ہوتا ہے، جو ایک گندے، اور کیچڑ بھرے تالاب کی تہہ میں ہوتا ہے۔ اور اُس چھوٹے سے بیج میں، تب بھی، وہ تمام چمک جو کبھی اُس میں چمکے گی، ٹھیک اُسی گھڑی اُس میں موجود ہوتی ہے، جبکہ وہ اُس کیچڑ میں ہوتا ہے۔ لیکن اِسکو، روزانہ کوشش کرنی ہوتی ہے، یہ جانتے ہوئے کہ کچھ تو وہاں ہے۔ یہ سیاہ ہے۔ یہ گندا ہے۔ یہ کیچڑ سے بھرا ہے۔ یہ چکنی مٹی سے بھرا ہے۔ اُس چکنی مٹی میں یہ رہتا ہے، تو بھی یہ اُس کیچڑ میں سے، گند میں سے، اور پانیوں میں سے، اور اُس جمود والی جگہوں میں سے اپنا راستہ بناتا ہے، یہاں تک کہ یہ اُس روشنی میں، اپنے سر کو اُوپر نکال لیتا ہے، اور اُس چیز کو ظاہر کرتا ہے جو ہمیشہ سے اِس میں چھپی ہوتی ہے۔

(94) میں سوچتا ہوں کہ یہی غالب آنا ہے، جو کوئی بھی، ایک بار گناہ میں تھا، اور اُن غلط کاموں کو کرتا تھا، اب اِس کے بارے میں فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایک بار غلط کاموں میں تھے، لیکن اب پیچھے اُس تالاب میں دوبارہ کیوں دیکھیں؟ سمجھے؟ دیکھیں، آپ کے پاس......

(95) غور کریں، خُدا، اپنے پہلے سے مقرر کیے ہوئے چناؤ کے وسیلہ، اِس بیج کو زندگی میں لاتا ہے، اور دیکھیں، یہ اپنے آپ کو آگے بڑھ کر، اُس روشنی کی طرف لاتا ہے۔ اور اب، اُن سب چیزوں پر، اِس نے غلبہ حاصل کیا ہے۔ سمجھے؟ یہ خود کو وہاں نیچے ظاہر نہیں کر سکتا تھا۔ یہ خود کو ظاہر کرنے کیلئے، اُوپر آتا ہے۔

آپ، اپنے-اپنے گناہ، اور زناکاری میں کچھ نہ کر سکے، اور نہ اُس سب میں جس میں آپ رہ رہے تھے۔ آپ کچھ بھی ظاہر نہ کر سکے۔ لیکن وہاں ایک بیج تھا، اور اُسے موقع ملا کہ خود کو روشنی میں لائے۔ اور اب آپ یسُوع مسیح کی حضوری میں، بیٹے کی روشنی میں موجود ہیں۔ اور وہ کچھ ظاہر ہوا جو آپ ابتدا میں تھے۔ آپ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ آپ نے روشنی کو دیکھا۔ آپ کھل اُٹھے۔ آپ نے اپنا دل کھولا، اور اب آپ ایک کنول ہیں۔

(96) کیا آپکو کنول پر میرا پیغام یاد ہے؟ ریورنڈ کنول، کیسے وہ بڑھتا ہے۔'' اور، پھر بھی، وہ گھومتا نہیں ہے۔ اور تو بھی، سلیمان، باوجود اپنی ساری شان وشوکت کے، اُن میں سے کسی کی ایک

مانند مُلبس نہ تھا۔'' وہ- وہ- وہ- وہ......اُسکی جانب نگاہ کریں۔ وہ تیار ہے......وہ خود کیلئے کچھ بھی نہیں لیتا ہے۔ کنول کو اپنے متعلق کوئی فکر نہیں ہوتی ہے۔ وہ کیا کرتا ہے؟ وہ- وہ اپنی خوبصورتی، اور اپنی زندگی کو باہر لاتا ہے، تاکہ دوسرے دیکھ سکیں۔ اُس کی زندگی باہر نظر آتی ہے، تاکہ دوسرے اُس جلال کو دیکھ سکیں، جو اُس میں ہے، یہ اُس میں تب بھی تھا جب وہ کیچڑ میں تھا۔ اب وہ بلندی پر ہے۔

وہ غالب آنے والا ہے۔ وہ کیچڑ پر غالب آیا۔ وہ دُنیا کی چیزوں پر غالب آیا۔ اور اب وہ آزادانہ طور پر خود کو باہر لاتا ہے۔ اور ہر کوئی اُسکو دیکھ سکتا ہے۔ آپ اُسکی زندگی، پر اُنگلی نہیں اُٹھا سکتے ہیں۔ سمجھے؟ وہ ایک حقیقی غالب آنے والا ہے۔ اب آپ اُسکے بارے میں کچھ بھی نہیں کہہ سکتے ہیں۔ کہتے ہیں،'' وہ کیچڑ سے باہر آیا ہے۔'' لیکن اب وہ کیچڑ میں نہیں ہے۔ وہ اُس کے اُوپر ہے۔ آمین۔ اب آپ اُس کی طرف اُنگلی نہیں اُٹھا سکتے ہیں کہ وہ پہلے کیا تھا۔ وہ اب کیا ہے؟ وہ اُوپر ہے۔

(97) پھر شہد کی مکھی آتی ہے اور کہتی ہے،'' یہ شاندار خوشبو ہے۔ میرا خیال ہے کہ میں جاؤں گی اور اپنا حصہ حاصل کروں گی۔''

(98) وہ اپنا دِل کھولتا ہے،'' اب آگے آجاؤ۔ ٹھیک ہے۔'' سب کچھ اُس سے لے لیتا ہے۔ سمجھے؟ وہ- وہ ایک حقیقی پاسٹر ہے۔ وہ خُدا کے جلال کو ظاہر کرتا ہے۔ اور دیکھیں وہ کہاں سے آیا۔ اُسے ایسا کرنے کیلئے، غالب آنا پڑا۔

(99) ایک بار، ایک مرد اور ایک عورت جوان حسین، اور خوبصورت تھے۔ اُنکے ہاں بہت سی مصیبتیں تھیں جن میں سے اُنھیں گزرنا پڑا، لیکن وہ اُن پر غالب آئے۔ سمجھے؟ وہ غالب آئے۔ اب وہ اپنی زندگی میں مسیح کی حقیقی خوبصورتی کو ظاہر کر رہے ہیں۔ دھیان دیں، کیچڑ میں سے نکل کر، ظاہر کر رہے ہیں۔

(100) یسُوع نے ہمیں مثال دی ہے، کہ اِس کام کو کس طرح کرنا ہے۔ اب ہمیں جاننا چاہیے کہ کس طرح غالب آنا ہے۔ یسُوع نے ہمیں بتایا ہے کہ یہ کام کس طرح کرنا ہے۔ سمجھے؟ فروتنی سے! ایک تولیہ لیا، اور اپنی کمر میں باندھا، اور شاگردوں کے پاؤں دھوئے اور اُنھیں پونچھا۔ آسمان کے خُدا نے خود کو اتنا فروتن بنا لیا۔

(101) ہم فروتن بننا نہیں چاہتے ہیں۔ یہی سبب ہے عورتیں نہیں چاہتی ہیں کہ اُنکے بال لمبے ہوں، دیکھیں، یہی سبب ہے کہ وہ نہیں چاہتی ہیں کہ عورتوں کی مانند لباس پہنا جائے جیسا پہننا چاہیے۔ اور، مرد حضرات بھی نہیں چاہتے ہیں، دیکھیں، یہ بالکل وہی بات ہے۔ وہ یہ نہیں کرتے ہیں۔ لیکن اُنھیں- اُنھیں فروتن بننا چاہیے۔

لیکن یسُوع کو، مستقل! دیکھیں وہ کون تھا۔ عظیم! میں کچھ کہنے جا رہا ہوں۔ عظمت خود کو فروتن بناتی ہے۔ عظیم خود کو فروتن بناتا ہے۔ عظمت!

(102) مجھے کچھ عظیم آدمیوں کیساتھ، ملنے کا موقع ملا تھا۔ اور کچھ لڑکے ہوتے ہیں جنہیں کپڑوں کی تبدیلی کا موقع ملتا ہے، اور اگر اُن کی جیب میں پچاس سینٹ ہوتے ہیں، تو وہ بہت کچھ بولتے ہیں، اور ایک لڑکا سوچتا ہے کہ وہ کچھ ہے جب کہ وہ کچھ بھی نہیں ہوتا ہے۔ لیکن میں اُن عظیم لوگوں کیساتھ کھڑا تھا، میرا مطلب ہے اُن عظیم آدمیوں کیساتھ جنکی آستینیں، اور کف پھٹے ہوئے تھے۔ لیکن وہ آپ کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیتے ہیں کہ آپ عظیم آدمی ہیں۔ سمجھے؟

عظمت فروتنی میں ہے۔ کلیسیا، یہ بھول مت جانا۔ عظمت فروتنی میں ظاہر ہوتی ہے، نہ کہ آپ کتنے اچھے ہیں۔

اب، میرا مطلب گندا رہنا نہیں ہے۔ میرا- میرا مطلب ہے رُوح میں فروتن ہونا۔ سمجھے؟ میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ- کہ باہر جانے سے پہلے آپ غسل نہ کریں اور صاف ستھرے نہ بنیں۔ دیکھیں، آپ کو یہ کرنا چاہیے۔ آپکو یہ معلوم ہے۔ سمجھے؟

لیکن میں فروتنی، بلکہ اصل فروتنی کے بارے میں بات کر رہا ہوں، نہ کہ کسی دِکھاوے کی بات کر رہا ہوں۔ کچھ تو ایسا ہے، جو اصل فروتنی ہے۔

(103) یسُوع نے ہمیں بتایا فروتن کیسے بننا ہے۔ وہ غالب آیا۔ مطلب...... غالب آنے کا مطلب، امتحان کیلئے کھڑا ہونا ہے،'' یہ ٹھیک بات ہے، جیسے تمام پرانے مقدّسوں نے کیا تھا؛ جیسے یسُوع نے کیا تھا: اپنے سارے دشمنوں کے درمیان، وہ امتحان کیلئے کھڑا تھا۔ ہر چیز جو اُس کے خلاف امتحان میں آئی، وہ اُس کیلئے کھڑا ہو گیا۔ بیماری کا مقابلہ کرنے کیلئے، وہ مسیح بن گیا، اُس نے لوگوں کو

شفادی۔موت کا سامنا کرنے کیلئے، وہ اِسے دوبارہ زندگی میں لایا۔کلوری کا سامنا کرنے کیلئے، خود اپنی موت کیلئے، اُس نے اپنے آپ کو سُپرد کردیا اور موت کو شکست دی۔کیسے؟ کلام کے وسیلے۔کہا، ''تم اِس ہیکل کو گرادو، اور میں اِسے تیسرے دِن اُٹھا کھڑا کروں گا۔'' کلام نے ایسا کہا۔ سمجھے؟ اور موت کی موجودگی میں، اُس نے موت کو شکست دی۔وہ موت پر غالب آیا۔جہنم کی موجودگی میں، اُس نے جہنم کو شکست دی اور جہنم پر غالب آیا۔جی ہاں۔قبر کی موجودگی میں، وہ قبر پر غالب آیا، کیسے؟ سب کچھ کلام، اور فروتنی کے وسیلے کیا۔اوہ، میرے خُدایا! یہ حقیقی انسان ہے۔جو آپ کیلئے نمونہ بن گیا۔سمجھے؟ اُس نے ہر ایک چیز کو شکست دی، اور اُس پر غالب آیا۔

(104) دھیان دیں۔آزمائش اُس کیلئے تھی، آپ اِس بات سے واقف ہیں؟ بائبل نے کہا ہے، ''وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا، تو بھی بے گناہ رہا۔'' اُسکی شراب کے ذریعے۔ ذریعے آزمائش کی گئی۔اُسکی عورتوں کے ذریعے آزمائش کی گئی۔اُس کی ہر اُس چیز کے ذریعے آزمائش کی گئی جس سے آزمایا جاسکتا تھا۔وہ ہر اُس چیز سے آزمایا گیا جس سے ہماری آزمائش ہوتی ہے۔وہ ایک انسان تھا، تو بھی آپ اُس میں ایک گناہ بھی نہیں پاسکتے ہیں۔جی ہاں، جناب۔

(105) غالب آنے کا مطلب ہے ''شیطان کو اُس کی ہر ایک چال میں پہچان لینا۔'' بہت سے لوگ کہتے ہیں، ''کوئی شیطان نہیں ہے۔یہ صرف ایک خیال ہے۔'' آپ اِس پر یقین نہ کریں۔لیکن شیطان حقیقت میں ہے۔وہ اُتنا ہی حقیقی ہے جتنا آپ یا کوئی اور شخص ہے۔حقیقت میں شیطان ہے، اور آپ کو اُسے حقیقی طور پر پہچاننا چاہیے۔آپ کو جاننا چاہیے کہ وہ ایک شیطان ہے۔تب، ٹھیک اُسی وقت جب آپ-آپ اُسے پہچان لیتے ہیں، اور جان لیتے ہیں کہ وہ ایک شیطان ہے اور وہ آپکے خلاف ہے، تو پھر، غالب آنے کیلئے، آپکو ضرور جاننا چاہیے جو خُدا آپ میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے، خُدا وہ ہستی ہے جو آپ میں ہے اور پہلے سے اُس شریر پر غالب آچکا ہے۔اور، اُسکے فضل سے، آپ اُس کے مقابلے میں بڑھ کر ہیں۔آمین۔جب آپ پہچان لیتے ہیں، تو یہی حقیقی غالب آنا ہے۔

(106) آپ پیچھے دیکھتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''میں یہ کررہا ہوں اور میں وہ کررہا ہوں،'' تو پھر، اور کچھ نہیں ہوتا، بلکہ آپ-آپ، آپ شکست خوردہ ہوجاتے ہیں۔

''پس اب جو مسیح یسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں، جو جسم کے مطابق نہیں، بلکہ رُوح کے مطابق چلتے ہیں۔'' پھر آپ پہچان لیتے ہیں کہ آپ غالب آ چکے ہیں۔

اور آپ جانتے ہیں کہ وہ ایک شیطان ہے۔

آپ نہیں کہہ سکتے ہیں، ''کہ مجھے ایک بیماری ہے، اور میں-میں-میں-میں-میں یقین نہیں کرتا کہ یہ ایک بیماری ہے۔''

اوہ، جی ہاں، یہ ایک بیماری ہے۔

آپ کو کینسر ہے، اور آپ ''یقین نہیں کرتے ہیں کہ یہ ایک کینسر ہے۔''

مگر یہ ایک کینسر ہے۔ یہ ایک کینسر ہے۔

لیکن، یاد رکھیں، ''کیونکہ جو تم میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا میں ہے۔'' آپ کو ضرور یہ جاننا چاہیے کہ پاک رُوح جو آپ میں ہے وہ پہلے ہی اِس پر غالب آ چکا ہے۔ اور وہ آپ میں ہے، اور آپ اُسکے وسیلہ غالب آ سکتے ہیں۔ بالکل یہی سمجھداری ہے، بالکل اِسی طرح کلام میں لکھا گیا ہے۔ غالب آنا!

مجھے جلدی کرنی ہے۔ اب میں نے پینتالیس منٹ لے لیے ہیں۔ میں اب واقعی زیادہ وقت لے رہا ہوں۔

(107) دھیان دیں، غالب آنا! خُدا جو آپ میں ہے وہ اُس سے بڑھ کر ہے جو اُس میں ہے۔ اِس جہان کا خُدا آسمان کے خُدا سے بڑا نہیں ہے، اور خُدا آپ میں ہے، اور کوئی اندھیرا اُجالے کی موجودگی میں مزید کھڑا نہیں رہ سکتا ہے۔

(108) اب دیکھیں، اندھیرا اُجالے کی موجودگی میں کھڑا نہیں رہ سکتا ہے۔ میں پرواہ نہیں کرتا کہ یہ کس قدر تاریکی ہے، روشنی اِسے باہر نکال دے گی۔ اندھیرا کھڑا نہیں رہ سکتا ہے۔ خُدا کی حمد ہو! لیکن آپ جتنا اندھیرا لینا چاہتے ہیں آپ اُتنا اندھیرا لے لیں، اور ایک بار اُجالے کے مدِ مقابل کھڑے ہونے کی کوشش کریں، پھر دیکھیں کیا ہوتا ہے۔

وہ جو آپ میں ہے، وہ اُجالا ہے۔ اور وہ جو دُنیا میں ہے اندھیرا ہے۔ لہٰذا، اُجالا اندھیرے

پر غالب آنے کیلئے ہے، اور وہ انسان جو مسیح میں ہے وہ جانتا ہے کہ وہ دُنیا کی چیزوں پر غالب آیا ہے۔ آمین۔ بحر حال، تاریکی کا آپ سے مزید کوئی تعلق نہیں ہے۔ آپ آزاد ہیں۔ ''اسلیئے نور میں چلیں، جس طرح کہ وہ نور میں ہے، تو ہماری آپس میں شراکت ہے، اور یسُوع مسیح کا خون ہمیں تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے۔'' آپ یہاں ہیں۔

(109) ''کیونکہ جو تم میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا میں ہے۔'' اب، اگر آپ پیچھے دیکھتے ہیں تو آپ مجرم ہیں، پھر آپ اب بھی دُنیا میں ہیں۔ لیکن اگر آپ اِس سے اُوپر رہ رہے ہیں، تو پھر وہ آپ میں ہے جو آپ کو اندھیرے سے اُوپر اجالے میں لے آیا ہے۔

کنول کی طرح، وہ کیچڑ کے اندھیرے سے اُوپر آجاتا ہے۔ وہ اندھیرے کے کیچڑ زدہ پانیوں سے اُوپر آجاتا ہے۔ وہ اُجالے میں آجاتا ہے، اور اُس خوبصورتی کو ظاہر کرتا ہے جو اُس میں کیچڑ سے پہلے رکھی گئی تھی۔ آمین۔

(110) اب میں – میں ایک چلاتے ہوئے مسیحی کی طرح محسوس کر رہا ہوں۔ ابتدا میں، جو بھی تھا وہ خُدا کے وسیلہ تھا، اُس نے آگے بڑھتے ہوئے اُس میں راستہ بنایا، اور غالب آیا۔ وہ چھلکے پر غالب آیا۔ وہ کیچڑ پر غالب آیا۔ وہ پانیوں پر غالب آیا۔ وہ ہر چیز پر غالب آیا، کیونکہ وہ ایک غالب آنیوالا تھا، اور اُس نے خُدا کے جلال اور خوبصورتی کو ظاہر کیا۔

(111) اِسی طرح سے ہر ایماندار کرتا ہے۔ اِسی طرح سے نوح نے کیا۔ اِسی طرح سے لوط نے کیا۔ اِسی طرح سے ہے۔ دیکھیں وہ کیسی گندگی میں تھا۔ اِسی طرح موسیٰ نے کیا۔ اِسی طرح یشوع نے کیا۔ اِسی طرح دانی ایل نے کیا۔ اِسی طرح سدرک، میسک نے کیا۔ اِسی طرح یوحنا بپتسمہ دینے والے نے؛ اور زکریاہ نے، اور الیشبع نے کیا۔ اِسی طرح شمعون نے کیا، اور اِسی طرح حناہ نے، اور باقی سب لوگوں نے کیا۔ وہ اُس کیچڑ پر غالب آئے جو اُن کی چاروں طرف تھا اور وہ اُس کیچڑ سے اُوپر آگئے تھے۔ اپنے سر کو اُس کیچڑ سے اُوپر نکالا، اور خُدا کے جلال کو ظاہر کیا۔ اور اسی طرح ایک سچا مسیحی کرتا ہے۔

(112) یاد رکھیں، یسُوع نے یہ کر کے دِکھایا کیسے غالب آنا ہے۔ چالیس دِن کی آزمائش میں،

یسُوع مسیح کی آزمائش کو دیکھیں ،اُس کی آزمائش کسی بھی شخص سے زیادہ ہوئی جو کبھی آزمایا گیا تھا۔دھیان دیں۔اُس نے ہمیں دکھایا یہ کیسے ہوئی۔

اب میں کچھ منٹوں میں، بند کروں گا۔

(113) توجہ دیں۔اُس نے ہمیں دِکھایا یہ کیسے ہوئی۔اور وہ کیسے غالب آیا؟ کلام کے وسیلے۔اِسی طرح اُس نے یہ کیا، کیونکہ وہ کلام تھا۔اوریسُوع نے کہا،''اگر تم مجھ میں قائم رہو،اور میرا کلام تم میں،'' آپ واپس کلام پر، وعدہ کے کلام واپس آئیں۔ ہر ایک مسیحی کیلئے وعدے کا کلام ہے؟'' کیونکہ جو تم میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا میں ہے۔''تو پھر میں کیسے غالب آؤں؟ میں نہیں آ سکتا،مگر وہ کلام جو مجھ میں ہے۔کلام خُدا ہے۔میں دُنیا کی چیزوں پر غالب آ سکتا ہوں، کیونکہ کلام مجھ میں ہے۔''اگر تم مجھ میں قائم رہو،اور میرا کلام تم میں،تو پھر تم جو چاہو مانگو۔''بس آگے بڑھتے رہیں۔یقینی طور پر کسی بھی چیز کی طرح،آپ اُوپر آ رہے ہیں۔سمجھے؟ آپ کو اُوپر آنا ہوگا۔

(114) اپنی چالیس دِنوں کی آزمائش میں، خُدا کے کلام کے وسیلہ سے وہ غالب آیا۔میں کچھ منٹوں کیلئے یہاں کچھ باتیں ظاہر کرنا چاہتا ہوں۔شیطان نے اُس آزمائش میں اُس پر تین بڑے حملے کیے۔ دھیان دیں۔ یہ ہمیشہ ان تین کو استعمال کرتا ہے۔ اِسے مت بھولیں۔ سمجھے؟ اُس نے تین بڑے حملے کیے، جو بڑے سے لیکر چھوٹے تک تھے۔شیطان نے اُس پر غالب آنے کیلئے اپنی پوری کوشش کی۔لیکن وہ کلام تھا۔آمین۔اُس نے کس کا استعمال کیا؟ خود کا، یعنی کلام کا۔شیطان نے اُس پر تین بڑے حملے یا وار کیے،لیکن وہ کلام کے ساتھ مقابلہ کرتا رہا۔وہ کلام کے ساتھ،اُس کے ہر حملے کا مقابلہ کرتا رہا۔اب دیکھیں، بڑے اور چھوٹے سب حملے کیے گئے۔

(115) شیطان نے اپنا سب سے پہلا حملہ کیا،تا کہ یسُوع اپنی عظیم طاقت کو استعمال کرے۔ اور، وہ جانتا تھا کہ وہ کلام ہے۔وہ اپنے مقام کو جانتا تھا۔کیا آپکو یقین ہے وہ جانتا تھا؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]''میں ابنِ آدم ہوں۔'' وہ اپنے مقام کو جانتا تھا۔اور شیطان آیا اور چاہتا تھا کہ وہ اپنی طاقت کو خود اپنے اُوپر استعمال کرے،تا کہ خود کو کھلائے، وہ چاہتا تھا کہ خود کو کھلائے۔ کیونکہ وہ بھوکا تھا۔جب ایک شخص کو بھوک لگتی ہے،تو پھر وہ کچھ بھی کر سکتا ہے۔وہ چوری کر سکتا ہے،

لوٹ مار کرسکتا ہے، بھیک مانگ سکتا ہے، اُدھار مانگ سکتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ سمجھے؟ اُسے بھوک لگی تھی۔ اور شیطان نے اُس کے اُوپر اپنا پہلا بڑا حملہ کیا، تا کہ اُسکی طاقت کو لے جو اُسے غالب آنے کیلئے دی گئی تھی تا کہ خود پر اِسکا استعمال کرے۔ اُس نے خود پر اِسکا استعمال نہیں کیا۔ نہیں۔ اُس نے اِسکا دوسروں پر استعمال کیا۔ یہ سچ ہے۔ اُس نے دوسروں پر اِس کا استعمال کیا، نہ کہ خود پر۔ یہ اُس کیلئے نہیں تھی۔ حالانکہ، وہ اِسے استعمال کرسکتا تھا۔ وہ یقینی طور پر اِسے استعمال کرسکتا تھا۔

(116) لیکن دیکھیں شیطان کس طرح آتا ہے؟ شیطان چاہتا ہے کہ آپ اُسکو ذہن میں رکھیں۔ لیکن یسُوع نے صرف اُسی کو ذہن میں رکھا جو باپ نے کرنے کیلئے کہا تھا۔ یہ سچ ہے۔

اُس نے کہا، ''دیکھیں،'' شیطان نے کہا، ''یہ لکھا ہے، 'وہ فرشتوں کو حکم دیگا......'''

(117) اُس نے جواب دیا، ''ہاں، لیکن یہ بھی لکھا ہے......'' سمجھے؟ آپ یہاں ہیں۔ سمجھے؟ وہ جانتا تھا کہ وہ کون ہے۔ شیطان نے حملہ کیا......

جو لکھا ہوا ہے اُس سے بڑھکر گہرائی میں سوچیں۔ سمجھے؟ یہ پُر تحریک ہے۔ گری اندر کی طرف ہوتی ہے، آپ دیکھیں، یہ اصل میں کیا ہے۔

(118) حالانکہ وہ ایسا کرسکتا تھا، اُس نے ایسا نہیں کیا۔ اور اُس- اُس نے کبھی بھی شیطان کی تجویز پر دھیان نہیں دیا۔

اب، یہاں ایک اچھی بات ہے۔ سمجھے؟ بعض اوقات شیطان آپ کو لیتا ہے، اور جب آپ سوچتے ہیں کہ آپ خُدا کی مرضی پوری کر رہے ہیں، تو آپکو ایک تجویز دیتا ہے، تا کہ آپ گر جائیں۔ جی ہاں، جناب۔ وہ یقیناً ایسا کرتا ہے۔

(119) اب آئیں، مثال کے طور پر لیتے ہیں، جیسے ہماری بہنیں ہیں۔ وہ خوبصورت ہیں۔ اور وہ آپ کو ایک ایسی جگہ لے جاتا ہے، کہ، آپ اپنے بالوں کو بڑھنے دیتیں ہیں، اور آپ کو سمجھ نہیں آتی یہ آپ پر بہت اچھے لگتے ہیں، اور، پہلی چیز جو آپ جانتی ہیں، آپ کو تھوڑا سا گھمنڈ ہونے لگتا ہے، اور کسی دوسرے کی نسبت خود کو اعلیٰ سمجھنے لگتی ہیں۔ آپ میں سے کچھ مرد حضرات، آپ کو معلوم ہے کہ میرا کیا مطلب ہے۔ سمجھے؟ اور وہ اِسی چیز کو لیتا ہے اور اِس کے ساتھ آپکو تجویز دیتا ہے۔ یہ ٹھیک

ہے۔ دیکھیں۔ آپ کو اِس پر غالب آنا ہوگا۔

بس یاد رکھیں، کہ آپ خُدا کیلئے زندگی گزار رہے ہیں۔ آپکے پاس ایک مقصد ہے، اور وہ یسُوع مسیح ہے۔ اِس کے علاوہ، اور کچھ بھی معنی نہیں رکھتا ہے۔ یہ وہ ہی ہے۔ پھر، دوئم، اپنے گھرانے کیلئے۔ پھر، سوئم، خود کیلئے۔ لیکن، اول، خُدا کیلئے؛ اگلا، اپنے گھرانے کیلئے؛ اور اِس سے اگلا، اپنے لیے۔ آپ تیسرے نمبر پر ہیں؛ یہ راہ کا اختتام ہے۔ خود کو آخر میں رکھیں؛ اُس نے ایسا کیا۔

(120) دیکھیں وہ کیا کر سکتا تھا۔ اُس نے کہا، ''میں اپنے باپ سے درخواست کر سکتا ہوں، اُس سے کہہ سکتا ہوں، اور وہ میرے لیے بارہ تُمن فرشتے بھیج سکتا ہے۔'' جبکہ، اُن میں سے ایک دُنیا کو نیست و نابود کر سکتا تھا۔ کہا، ''اگر میری بادشاہی اِس دُنیا کی ہوتی، تب میرے لوگ بھی لڑتے۔ مگر میری بادشاہی اُوپر کی ہے۔'' آپ یہاں ہیں۔ سمجھے؟ وہ ایسا کر سکتا تھا، لیکن اُس نے ایسا نہیں کیا۔ سمجھے؟ حالانکہ، وہ یہ کر سکتا تھا۔ لیکن اُس نے کبھی بھی شیطان کی تجویز کو نہیں سنا۔

(121) اب، کیا آپ نے لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے، ''اگر- اگر آپ کو یقین ہے کہ- کہ ایک الٰہی شافی ہے...... اگر آپ ایک الٰہی شافی ہیں...... جاؤ اور اپنے الٰہی شافی کو لاؤ۔ میرے پاس یہاں ایک، بیمار آدمی ہے۔ میں اُسے اِس بیمار کو شفا دیتے ہوئے دیکھنا چاہونگا۔'' دیکھیں وہی شیطان ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] وہ آپ کے سامنے تجویز رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ وہ کوشش کر رہا ہے کہ آپ خُدا کی بجائے اُسکی سنیں۔ لیکن پہلے درجے پر، ایک حقیقی، اور سچا خُدا کا خادم وہی سنے گا اور دیکھے گا جو باپ نے کہا ہے۔ سمجھے؟

(122) جیسے چھوٹے بچے سٹڈس کلیو کی طرح، جب اُنھوں نے بلاوا بھیجا۔ اور مسز سٹڈسکلیو نے کہا، ''بھائی برنہم، میں نے جرمنی سے فون کیا ہے۔'' وہاں امریکن آرمی تھی، جن کے جٹ طیاروں میں سے ایک وہاں میدان میں اُترا ہوا تھا، اور وہ مجھے جرمنی سے واپس، ایک دِن میں چھوڑ دیں گے۔ وہ شخص ایک پادری تھا۔ اور بچہ، مُردہ پڑا ہوا تھا۔ اور وہ بچاری ماں رو رہی تھی، اُس نے کہا، ''سنیں!'' کہا، ''میں جانتی ہوں۔ میں وہاں کھڑی ہوئی تھی اور اُس عورت کو دیکھا تھا جس نے مُردہ بچے کو اپنے ہاتھوں میں تھاما ہوا تھا، اور وہ بچہ اُس صبح مر چکا تھا۔ میں نے دیکھا تھا کہ بھائی برنہم ٹھیک وہاں چل کر

آئے تھے، اور اُس مُردہ بچے پر ہاتھ رکھے تھے، اور وہ زندہ ہو گیا تھا۔'' کہا، ''بھائی برنہم، میرا بچہ مر گیا ہے۔'' اُن کے خاندان میں کبھی ایسی موت نہیں ہوئی تھی۔ سمجھے؟ اور اُس چھوٹے بچے کی طبیعت ایک صبح خراب ہوئی اور اُسی صبح وہ مر گیا۔

اور سب لوگ وہاں کھڑے ہوئے، نبوتیں کر رہے تھے اور وغیرہ وغیرہ، ''کہ بچہ جی اُٹھے گا،'' اور اِسی طرح کی باتیں کہہ رہے تھے۔

(123) میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، یہ بڑی اچھی بات ہے، بہن سٹڈسکلیو۔'' لیکن مجھے دیکھنے دیں کہ باپ کیا کہتا ہے۔''

میں جنگل چلا گیا۔ اور میں نے دُعا کی۔ واپس آیا؛ تو وہ دو یا تین بار فون کر چکی تھی؛ کیونکہ اگلی صبح میں واپس آیا تھا۔ کچھ نہ ہوا۔

ڈاکٹر نے کہا، ''ٹھیک ہے۔'' کہا، ''اگر ایسا ہے، اور اگر آپ کے پاس اُس طرح کا ایمان ہے، تو خاتون، ہم بچے کو ہسپتال سے نہیں لے جانے دیں گے۔ اِسے یہاں پر پڑا رہنے دیں۔ آپ بھی اِس کے ساتھ یہاں پر رک جائیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔''

بھائی سٹڈسکلیو گیا اور جا کر آرمی کے میجر سے ملا۔ اُنھوں نے کہا، ''یقیناً، ہم اُسے لیکر آئیں گے، اور اُسے واپس بھی لے جائیں گے۔''

(124) اور وہاں ایک طیارہ کھڑا ہوا تھا، اور رُکا ہوا تھا، تاکہ اُس صبح مجھے وہاں جرمنی، ہیڈلبرگ لیکر جائے، تاکہ جرمنی میں اُس بچے کے جی اُٹھنے کیلئے میں جاؤں، اور اُسی رات مجھے واپس بھی چھوڑ دیا جائیگا۔ میں نے کہا، ''یقیناً، خُدا یہ کر سکتا ہے، لیکن دیکھتے ہیں اُس کی مرضی کیا ہے۔''

(125) تب میں نے باہر جا کر، ساری رات دُعا کی۔ کچھ بھی نہ ہوا۔ اگلی صبح واپس آیا؛ تو کچھ بھی نہ ہوا۔ اور میں کمرے میں داخل ہونے لگا۔ تب میں نے وہاں پر دیکھا، اور وہاں پر وہ روشنی موجود تھی اور دروازے میں منڈلا رہی تھی۔ کہا، ''اُس پر اپنا ہاتھ مت رکھنا۔ موت کو مت جھڑکنا۔ یہ خُدا کی طرف سے ہے۔''

(126) میں نے اُسکو فون کیا۔ میں نے کہا، ''بہن سٹڈسکلیو، اپنے بچے کو دفن کر دیں۔ یہ خُداوند

کی طرف سے ہے۔ یہ خُدا کی مرضی ہے۔ بچے کیساتھ کچھ تو ہوا یہ قطار میں ہے۔آپ اِسی طرح کریں خُدا جانتا ہے کہ یہ کہاں ہے۔اب آپ یہ کر سکتے ہیں۔ یہ عمل درآمد ہے، آپ نہیں کرینگے۔ آپ ٹھیک اِسے اِسی طرح چھوڑ دیں۔''

(127) جرمنی میں اُس بڑے لوتھرن مناد نے ایک خط لکھا اور کہا،''میں کیسے اس بات کی تعریف کروں، کہ کس طرح سے، بھائی برینہم نے کچھ بھی کہنے سے پہلے، خُدا کے اُس واضح فیصلے کا انتظار کیا۔''

یہ ایسا ہی ہے۔خُدا کے فیصلے کو پکڑ کر رکھیں۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے دوسرے لوگ کیا کہتے ہیں، یا جو کچھ بھی ہو، بحرحال، شیطان کیساتھ کاروبار نہیں کرنا ہے۔

(128) اگر شیطان کہتا ہے،''اب، پانی کا بپتسمہ،'باپ، بیٹے کے نام میں ہے......''اگر اِس طرح کا، وہ کاروبار کرتا بھی ہے، تو آپ اُسکو چھوڑ دیں۔خُدا نے دوسری صورت میں کہا ہے۔اگر وہ کہتا ہے،'' آپ ایک اچھے آدمی ہیں، آپ کو ایسا ہونا ضروری نہیں ہے......آپ ایک اچھی خاتون ہیں، آپکو ایسا کرنے کی ضرورت نہیں ہے......'' آپ کوئی کاروبار نہ کریں۔اگر کلام کچھ مختلف کہتا ہے، تو آپ کلام کیساتھ کھڑے رہیں اس سے قطع نظر کہ یہ کیا ہے۔یہی نمونہ ہے جو یسُوع نے آپکو دیا ہے، اور دیکھیں، یہی وہ بڑا حملہ ہے، جو شیطان نے اُس پر کیا تھا۔

(129) پھر، دوسرا حملہ۔میں جلدی کروں گا۔بس ایسا دِکھائی دیتا ہے کہ وقت بڑا تیزی سے نکل رہا ہے۔اگلا بڑا حملہ، جو اُس نے اُس پر کیا، اُسکو دِکھاوا کرنا ہوگا۔

اور کس طرح سے وہ خُدا کے خادموں پر وار کرتا ہے، تا کہ دِکھاوا کریں، تا کہ دِکھائے کہ آپ کیا کر سکتے ہیں۔''خُدا کی تعریف ہو! ہلّلُویاہ! میں چھڑانے والا ہوں! میں فلاں فلاں ہوں۔'' سمجھے؟ سمجھے؟

(130) یہاں اُوپر، ہیکل کے کنگرے پر آ، اور یہاں بیٹھ۔'' اُس نے اُسکو آزمایا تا کہ یہ کرے۔ اب، یاد رکھیں، اُسے سختی سے، ایسا کرنے کیلئے آزمایا گیا۔کہا،''اب، اگر تو لوگوں کے سامنے کچھ بننا چاہتا ہے، تو یہاں اِس ہیکل کے اُوپر کھڑا ہو کر، چھلانگ لگا دے۔'' سمجھے؟''میں تجھے اِس کیلئے کلام

کا حوالہ دوں گا، کیونکہ یہ لکھا ہوا ہے، کہ وہ تیری بابت فرشتوں کو حکم دے گا، تا ایسا نہ ہو، کہ کہیں، تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔ وہ تجھے اُٹھا لیں گے۔'' اُسے ایک دِکھاوا کرنے کیلئے کہا گیا، تا کہ اپنے اختیار کو دِکھائے۔

(131) خُدا کا سچا خادم کبھی بھی ایسا نہیں کرتا ہے۔ آپ ایک آدمی کو دِکھاوا کرتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں، جب اپنی چھاتی چوڑی کرتا ہے، اور اِسطرح کرتا ہے، تو بس یاد رکھیں، وہاں کچھ گڑ بڑ ہے۔ نہیں، خُدا ایسا نہیں چاہتا ہے۔ یسُوع نے مثال قائم کی ہے۔ وہ یہ کر سکتا تھا۔ وہ یقینی طور پر، ایسا کر سکتا تھا، لیکن اُس نے ایسا نہیں کیا تھا۔ خُدا کا کوئی بھی خادم، اپنا دِکھاوا نہیں کرتا ہے، کہ خُدا کی طاقت کو لے اور خود کو کسی سے اُوپر دِکھانے کی کوشش کرے۔

(132) آپ کو یاد ہے کہ موسیٰ نے ایسا کیا تھا؟ کیا یاد ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] خُدا نے اُسے طاقت دی تا کہ جو کچھ وہ چاہتا ہے کرے؛ اُسے ایک نبی بنایا۔ وہ اُس چٹان کے پاس چلا گیا، اُس نے دو بار چٹان کو مارا۔ یہ خُدا کی مرضی کے خلاف تھا۔

خُدا نے کہا تھا، ''اُس چٹان سے کہنا۔ اُسے دوبارہ نہ مارنا۔ تُو نے یہاں پورے - پورے - پورے نمونے کو توڑ دیا ہے۔ چٹان کو صرف ایک بار مارا جانا تھا۔'' لیکن جب اُس نے ایسا کیا تو اُس نے کلام کی کمزوری کی بات کی، کہ وہ کافی نہیں ہے۔ جی ہاں۔ حالانکہ وہ کلام تھا جو کہ آگے رہنمائی کر رہا تھا۔ وہ چٹان کلام تھا۔ سمجھے؟

(133) اُس نے، جب اُس نے پہلی بار، چٹان کو مارا اور پانی بہہ نکلا تھا۔ اور تب اُنھیں پھر سے پیاس لگی۔ خُدا نے کہا، ''اب واپس جا اور چٹان سے کہہ۔'' اُسے صرف ایک بار مارا جانا تھا۔ سمجھے؟ ''کلام ناکافی ہے،'' موسیٰ نے اِسکی شہادت دے دی۔ ''کلام ٹھیک نہیں ہے؛ اسلیئے اُسے دوبارہ مارا جانا چاہیے۔''

(134) لہٰذا موسیٰ وہاں گیا اور چٹان کو مارا، اور کہا، ''باہر آ!'' باہر نہیں آیا، اسلیئے اُس نے پھر سے مارا، اور کہا، ''باہر آ! میں تجھے حکم دیتا ہوں کہ باہر آ۔'' اور پانی آنے لگا۔

(135) خُدا نے کہا، ''یہاں اُوپر آ۔ یہاں آ۔ تُو نے خود کو جلال دیا ہے۔ تُو نے میری طاقت کو لیا؛

اور میری تقدیس کرنے کی بجائے، تُو نے خود کی تقدیس کی ہے۔اب تُو اُس ملک میں نہیں جائیگا۔وہاں دیکھ،غور کر یہ کیسا نظر آ رہا ہے؛لیکن، یہاں، ٹھیک یہاں تیرا اختتام ہے۔''اوہ، میرے خُدایا! آپ جانتے ہیں، کہ موسیٰ کی مانند کوئی ایک بھی نہیں تھا۔نہیں،نہیں۔

(136) جب شیطان آیا تا کہ دیکھے کہ یسُوع کوئی دِکھاوا کرے،تو اُس نے کہا،''یہاں اُوپر ہیکل پر چڑھ جا اور چھلانگ لگا دے۔''

(137) اُس نے کہا،''یہ بھی لکھا ہے،'' آمین،تو خُداوند اپنے خُدا کی آزمائش نہ کر۔'''' سمجھے؟ اِس سلسلے میں،اور ہر ایک بڑے حملے میں، اُس نے کلام کے ساتھ ابلیس کا مقابلہ کیا۔

(138) کوئی بھی سچا خادم خود کو، خُدا کی طاقت کیساتھ- کیساتھ دِکھانے کی کوشش نہیں کرتا ہے۔ اگر وہ ایسا کرتا ہے،تو وہ اُسی گھڑی ہار جاتا ہے۔

(139) تیسرا بڑا حملہ،شیطان نے اُسے بادشاہی دینے کی پیشکش کی۔اُس نے ایسا کیا۔ شیطان نے کہا،''دُنیا کی اِن سلطنتوں کو دیکھ؟ یہ میری ہیں۔میں اِن کے ساتھ جو کچھ بھی کرنا چاہتا ہوں میں کرتا ہوں۔میں یہ تجھے دے دوں گا۔''

لیکن، آپ یاد رکھیں، کہ وہ اُسے بنا مصلوبیت کے یہ دینے کی کوشش کر رہا تھا۔اگر وہ ایسا کرتا،تو ہم کھو جاتے۔وہ اِس بادشاہی کو لے سکتا تھا۔لیکن اُسے ضرور کچھ کرنا تھا......اُسے ضرور واپس آنا تھا۔اب دیکھیں، وہ ایسا کرنے کیلئے آزمایا گیا۔موت ایک کٹھن چیز ہے۔بنا مصلوبیت کے، اُسے اپنی آزادی اور دُنیا کی بادشاہی کو لینے کیلئے آزمایا گیا۔لیکن، اگر وہ ایسا کرتا،تو اُس کے لوگوں کی موت واقع ہو جاتی۔شیطان نے خوشی سے اِس تجویز کو اُس کے سامنے پیش کیا۔لیکن اُس نے کہا،''اے شیطان، مجھ سے دُور ہو۔''اُس نے اُس کی بات نہ مانی۔

(140) وہ آیا اور دکھ کو برداشت کیا،اور سخت،اور کٹھن راستے کو اختیار کیا۔اُس نے مصیبتوں کے راستے کو اختیار کیا۔اُس نے موت کے راستے کو اختیار کیا۔

اور کیا ہم،آج صبح،ایسا کرنے کی خواہش کر رہے ہیں، کہ اُسی راستے کو اختیار کریں جو اُس نے اختیار کیا تھا؟ کیا ہم مرنے کیلئے تیار ہیں؟ کیا ہم خود کو خُدا کے سپُرد کرنے کیلئے،اور ساری دُنیا اور

چیزوں کو چھوڑنے کیلئے ،اور اُس کی خدمت کرنے کیلئے تیار ہیں؟ سمجھے؟

(141) اب، شیطان ایسا کرنے میں ناکام ہو گیا تھا۔ شیطان چاہ- چاہ رہا تھا، کہ، یسُوع کو وہ چیز دے دے۔ لیکن اُس نے ایسا نہیں کیا۔ یسُوع آزمایا گیا، اور وہ ہمارے لیے غالب آیا۔ اُس- اُس نے میرے اور آپ کیلئے تمام آزمائشوں کو برداشت کیا۔ سمجھے؟ وہ اِسے تب لے سکتا تھا۔ لیکن کس لیے اُس نے دوسرے راستے کو لیا؟ اسلیئے کہ ہم آ سکیں، اور اُس کیساتھ رہیں۔ اور اگر اُس نے اِسطرح کی قیمت چکائی ہے، تو پھر کیا ہم تھوڑی سی تکلیف برداشت نہیں کر سکتے؟ بحر حال، یاد رکھیں، دیکھیں، یہاں پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(142) اگر آپ سو برس زندہ رہتے ہیں، تو آپ کس طرف جا رہے ہیں؟ دماغ، اور آپکی سوچ ختم ہو جاتی ہے، اور سب کچھ اپاہج، بوڑھا اور لرزاں ہو جاتا ہے۔ یہی چیز ہے جہاں آپ جا رہے ہیں، اور یہی اِس کا اختتام ہے۔ اب آپ کو آ کر، اِس چیز پر غالب آنا ہے۔ آپ یہ کیسے کرتے ہیں؟ کلام کے وسیلہ۔ جو کلام کہتا ہے، آپ وہ کریں۔ فروتنی سے چلیں۔ یسُوع کی حضوری میں جئیں۔

(143) اُس نے میرے اور آپ کیلئے سب باتوں کو برداشت کیا۔ وہ ہمارے لیے مثال ہے کہ کیسے اپنی بُری نسل پر غالب آئیں، جیسے وہ اپنے زمانے کی بُری نسل پر غالب آیا۔

(144) یاد رکھیں، کہ جب وہ زمین پر آیا، تو اِتنی ہی بے اعتقادی تھی، یا اِس کی نسبت زیادہ تھی، جو کسی بھی زمانے میں تھی۔ لیکن اس چیز نے اُسے ذرا بھی پریشان نہیں کیا۔ جب اُنھوں نے اُسے خُدا کہنے کی بجائے شیطان کہا، اور جب اُنھوں نے اُسے وہ سب کچھ کہہ کر پکارا جو پکارا جا سکتا تھا، تو اِس سے وہ تھوڑا سا بھی پریشان نہ ہوا۔ اُسکے پاس ایک مقصد تھا: ''باپ کو یاد رکھنا۔ کلام کو قائم رکھنا۔'' کلام خُدا ہے۔ اُسکے پاس یہ سوچ تھی۔

(145) ہم کبھی کبھی واپس جانے کیلئے آزمائے جاتے ہیں۔ آپ میں سے بہت سے لوگ، تنظیم کی جانب واپس جانے کے لیے آزمائے جاتے ہیں، واپس جاتے ہیں اور اختیار کر لیتے ہیں؛ کیونکہ ساری دُنیا کہتی ہے، ''آپ کس تنظیم سے تعلق رکھتے ہیں؟ آپ کس چرچ سے میل جول رکھتے ہیں؟'' ہم ایسا کرنے کیلئے آزمائے جاتے ہیں؛ ہم سب کے ساتھ ایسا ہوتا ہے۔ ہماری بہنیں واپس جانے

کیلیئے آزمائی جاتی ہیں، واپس جاتی ہیں اور باقی چر چز کیساتھ جڑ جاتی ہیں، کچھ اسمبلی کیساتھ، یا کچھ چرچ آف گاڈ کیساتھ، یا اُن میں سے کچھ کیساتھ، بس پنتی کاسٹل بن جائیں، اپنے بالوں کو کاٹیں، اور کسی بھی طرح کے کپڑے پہنیں جس طرح کے آپ چاہتے ہیں۔ سمجھے؟ آپ ایسا کرنے کیلیئے آزمائے جاتے ہیں، واپس جاتے ہیں اور اُس شریر نسل کے ساتھ مقبول ہو جاتے ہیں جس کے ساتھ ہم رہ رہے ہوتے ہیں۔

جبکہ، یہ ہمارے دِنوں کا بڑا گناہ ہے۔ یہ ہمارے لوگوں کے درمیان بڑا گناہ ہے، جو کہ دُنیا داری ہے، جیسے بائبل نے کہا ہے لودی...... یہ لودیکیائی زمانہ ہے۔ یہ دُنیا دار ہے، ''دولت مند ہے، اور کسی چیز کا محتاج نہیں؛ اور یہ نہیں جانتا کہ تُو کمبخت، اور خوار، اور اندھا، اور ننگا ہے۔'' یہی ہمارے دِن کا گناہ ہے۔ جب آپ خُدا کے کلام کو اِس کے خلاف بولتے ہوئے سنتے ہیں، تو آپ دوسرے راستے کو اختیار کر لیتے ہیں، تو پھر آپ دُنیا کیساتھ نامقبول ہیں۔ آپ واپس جانے کیلیئے آزمائے جاتے ہیں۔

(146) میں جانتا ہوں۔ آپ مجھ سے کہتے رہتے ہیں۔ میں جانتا ہوں آپ کہہ رہے ہیں، ''ہر وقت یہی کچھ ہے۔'' میں جانتا ہوں کہ آپ مجھے ان چیزوں پر سنتے سنتے تھک گئے ہیں۔ میں بھی، آپکو آپ کو یہ کام کرتے کرتے دیکھ کر تھک گیا ہوں، یہ ٹھیک بات ہے، یہ گناہ ہے جسکے بارے میں مَیں آپکو بتانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ کہتے ہیں، ''آپ اِس کیلیئے کیا بار بار ڈھول بجاتے رہتے ہیں؟'' تو پھر، یہ کرنا بند کر دیں۔ میں کلام کے ذریعے، آپ کی زندگی بچانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ میں بھی، تھک چکا ہوں۔ اسلیئے، بس ٹھیک ہو جائیں۔ یہ گناہ ہے، جو نہیں کیا جانا چاہیے۔ جی ہاں، جناب۔

(147) ہمیں اِن چیزوں پر غالب آنا ہے۔ ہمیں، دنیا داری میں آزمایا جائیگا۔ ''اگر آپ دُنیا، اور دُنیا کی چیزوں سے محبت رکھتے ہیں، تو خُدا کی محبت آپ میں نہیں ہے؛'' یسُوع نے یہ کہا ہے۔

(148) اب یہ کہہ کر، ہم بند کریں گے۔ غالب آنے والوں کیلیئے اجر ہے۔

(149) میں آپ کیلیئے یہاں کچھ پڑھتا ہوں۔ اپنی اپنی بائبل کھولیں۔ آئیں واپس مکاشفہ کے، تیسرے، بلکہ دوسرے باب کو دیکھتے ہیں۔ اب اِن تمام باتوں پر توجہ دیں، جو میں بیان کر رہا ہوں، جو غالب آنے کے متعلق ہیں۔ اب اپنے آپ پر نگاہ کریں اور سمجھیں۔ اپنے آپ کو روحانی آئینے میں

جانچیں، اور دیکھیں کہ آپ غالب آئے ہیں۔

(150) اب، پہلا پیغام، افسس کے۔ کے فرشتہ کیلئے، میں چاہتا ہوں کہ آپ سنیں جو اُس نے کہا۔ مکاشفہ کا، دوسرا باب، اور سات آیت۔ یہ اُس کلیسیائی زمانہ کیلئے ہے، جبکہ اُس نے اُن سب کو وہ بتایا جو اُنھوں نے کیا تھا، ''اُنھوں نے اپنی پہلی سی محبت چھوڑ دی تھی۔'' ساتویں آیت:

جس کے کان ہوں، وہ سنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے؛ جو (شخص، نہ کہ کلیسیا) ......جو غالب۔ غالب آئے میں اُسے زندگی کے درخت میں سے، جو خُدا کے فردوس میں ہے کھانے کو دوں گا۔

سمجھے؟ افسس میں جو غالب آنے والے ہیں۔

(151) اب، اگلا سمرنہ تھا۔ اب، اُس میں جو غالب آنے والے تھے، ہم اِسے سنتے ہیں۔ اب، گیارہویں آیت۔

جس کے۔ کے کان ہوں، وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے؛ جو غالب آئے اُس کو دوسری موت سے نقصان نہ پہنچے گا۔

سمجھے؟ وہ اِس پر غالب آئے۔

(152) اب، دیکھیں، اب یہاں ہم پرگمن کو دیکھتے ہیں، اِس زمانہ میں، ہم دیکھیں گے کہ غالب آنے والوں کیلئے یہاں اُس نے کیا رکھا ہے۔ ہم پرگمن کی کلیسیا کیلئے، سترہویں آیت کو پڑھیں گے۔

جس کے کان ہوں، ......

یہ، یہ انفرادی طور پر ہے، نہ کہ پورے گروہ کیلئے ہے۔ آپ دیکھیں، انفرادی طور پر، کلیسیا میں سے، دُلہن باہر آرہی ہے۔

جسکے کان ہوں، وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے: جو غالب آئے میں اُسے پوشیدہ منّ میں سے دوں گا، اور ایک سفید پتھر دوں گا، اُس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہوا ہوگا، جسے اُس کے پانے والے کے سِوا کوئی نہ جانے گا۔

یہ اُس کلیسیائی زمانہ کے، غالب آنے والوں کیلیئے ہے۔

(153)اب اگلا تھوا تیرہ ہے۔آئیں دیکھتے ہیں کہ اُس زمانے میں غالب آنے والوں کیلیئے کیا رکھا تھا۔آئیں چھبیس آیت کو لیتے ہیں۔

اور جو غالب آئے، اور میرے کاموں کے موافق آخر تک عمل کرے، میں اُسے قوموں پر اختیار دوں گا:(یہ ٹھیک ہے۔)

اور......اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکومت کریگا؛ جس طرح کہ کمہار کے برتن چکنا چُور ہو جاتے ہیں: چنانچہ میں نے بھی ایسا اختیار اپنے باپ سے پایا ہے۔

دیکھیں، ''اُس کیساتھ، اُس کے تخت میں۔'' مسیح کو لوہے کے عصا سے، قوموں پر حکومت کرنی ہے۔اور یہاں وہ کلیسیا ہے جو غالب آئی ہے، ''لوہے کے عصا کیساتھ، قوموں کو چکنا چُور کرنے کیلیئے، اُس کے ساتھ بیٹھی ہوئی ہے۔''

(154)اب آئیں اُنھیں سردیس کی کلیسیا سے لیتے ہیں۔اب تیسرے باب کی پانچ آیت۔

جو غالب آئے، اُسے اِسی طرح سفید پوشاک پہنائی جائے گی؛ اور میں اُس کا نام کتابِ حیات سے ہرگز نہ کاٹوں گا، بلکہ اپنے باپ، اور اُسکے فرشتوں کے سامنے اُسکے نام کا اقرار کروں گا۔

یہ سردیس میں غالب آنے والوں کیلیئے ہے۔

(155)اب، آئیں بارہ آیت کو لیتے ہیں۔اب، یہ فلدلفیہ کی-کی کلیسیا کیلیئے ہے، جو کہ بارہ آیت میں ہے۔

جو غالب آئے میں اُسے اپنے باپ کے مَقدس میں ایک ستون بناؤں گا، وہ پھر کبھی باہر نہ نکلے گا: اور میں اُس پر اپنا نام لکھونگا، اپنے خُدا کا نام، اور اپنے خُدا کے شہر، یعنی اُس نئے یروشلیم کا نام، جو میرے خُدا کے پاس سے آسمان سے اُترنے......والا ہے: اور اپنا نیا نام اُس پر لکھوں گا۔

(156)دیکھیں غالب آنے والوں کیلیئے کیا وعدہ ہے۔سمجھے؟

اب دیکھیں، اب لودیکیہ ہے، جو کہ آخری کلیسیائی زمانہ ہے۔یہاں پر بھی کچھ غالب آنے والے ہونگے۔یہاں دھیان دیں۔یہ، یاد رکھیں، ہر کلیسیائی زمانہ، یا اِس سے پچھلے والوں کو جو

کچھ پیش کیا گیا اُس سب کا وارث ہے۔ یہاں پر توجہ دیں۔اب، یہاں، یہ سب اختیارات حاصل کرنے کے بعد، یہ نئے نام ہیں، جو لکھے ہوئے ہیں، جسکا اُس نے وعدہ کیا تھا،اور پوشیدہ منّ کھانے سے،لیکرسب کچھ ہے۔ اِس آخری کلیسیائی زمانہ کو دیکھیں، مکاشفہ 21:3۔

جو غالب آئے میں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت میں بٹھاؤں گا،(آمین)،جس طرح میں غالب آ کر،اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت میں بیٹھ گیا۔

جس کے کان ہوں، وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔

(157) غالب آنے والوں کیلئے اجر ہے۔کنول کے پھول کو، آگے بڑھنا ہے۔اگر یہ آپ میں ہے،تو کیچڑ اور باقی سب کچھ کو ایک طرف کریں،اور اُوپر کی جانب بڑھیں۔جی ہاں، جناب۔ ''میرے تخت پر میرے ساتھ بیٹھے گا۔''

(158) آپ جانتے ہیں، کہ ایک بار، یعقوب اور یوحنا کی ماں...... ہمارے پاس اِسے پڑھنے کا وقت نہیں ہے۔ یعقوب اور یوحنا کی ماں آئی اور اِس مقام کیلئے عرض کی۔آپ یہ جانتے ہیں؟ کیا یاد ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] ''اے خُداوند، میرا ایک بیٹا ایک طرف بیٹھے،اور میرا دوسرا بیٹا دوسری طرف بیٹھے۔'' یہ ایک ماں کی اپنے بیٹے کیلئے خواہش ہے۔

لیکن دھیان دیں۔مگر،''یہ مقام،'' یسُوع نے کہا،''پہلے سے مقرر کیا گیا ہے۔'' یہ مقام اُس وقت وجود میں نہیں آیا تھا۔ کیوں؟ غور کریں۔ ''یہ اُن لوگوں کو دیا جائے گا جن کیلئے یہ ہے۔'' کیا؟ ایک کو دہنے ہاتھ بیٹھانا،اور دوسرے کو قریب تر رکھنا، یہ غالب آنے والے کیلئے تھا۔ سمجھے؟ یہ ابھی نہیں ہونا تھا...... اُس نے کہا،''میں- میں اِس کی اجازت نہیں دیتا۔ میں اِس کی اجازت نہیں دے سکتا،لیکن آزمائش کے بعد یہ دیا جائیگا۔'' آمین۔ سمجھے؟ میں یہ ابھی نہیں دے سکتا۔لیکن آزمائش کے بعد، وہ دائیں یا بائیں بیٹھیں گے۔ اِسکا انتظار کرنے کیلئے وہاں پہلے سے مقرر شدہ بیج موجود تھا۔ یہ اُن لوگوں کو دیا جائے گا جن کیلئے اِسکا وعدہ کیا گیا ہے۔ اِسے وہاں پر دیا جائیگا، لیکن آزمائش ابھی تک نہیں آئی تھی؛اور، وہ ابھی تک غالب نہیں آیا تھا۔'' سمجھے؟

(159) بادشاہی میں اُس کیساتھ، ایک شخص ایک طرف مقام لینا چاہتا تھا،اور دوسرا شخص اُس کی

دوسری طرف مقام لینا چاہتا تھا، یہ ابھی نہیں مل سکتا تھا، دیکھیں، اسلیئے کہ غلبہ نہیں پایا گیا تھا۔ آزمائش ابھی تک نہیں آئی تھی۔ ''یہ مقام مستقبل میں آئے گا۔''

''اگر ہم مسیح اور اُس کے کلام کیساتھ دکھ سہیں گے، تو ہم اُس کیساتھ بادشاہی بھی کرینگے، کیونکہ وہ کلام ہے۔'' یاد رکھیں، ''اگر ہم اُس کیلیئے اور اُس کے کلام کیلیئے دکھ سہیں گے، تو ہم اُس کیساتھ، اُس کے کلام میں بادشاہی بھی کریں گے۔''

(160) دھیان دیں۔ وہ، ہماری مثال ہے، جو غالب آیا، اور پھر موت، عالمِ ارواح، بیماری، اور قبر پر فتح پانے کے بعد، عالمِ بالا پر چڑھ گیا۔ ہر ایک چیز پر، اُس نے فتح پائی۔ ''جب وہ عالمِ بالا پر چڑھا، تو قیدیوں کو ساتھ لے گیا، اور آدمیوں کو انعام دیئے۔'' یہ پرانا عہدنامہ تھا، پرانے عہدنامے کے مقدّسین جو غالب آئے تھے۔ وہ ایک ایسے شخص کے منتظر تھے، اِس سے پہلے کہ یہ وہاں پہنچتا وہ مر گئے تھے۔ لیکن جب یہ شخص آیا، ''تو اِس نے اُن لوگوں کو کھویا نہیں جو سوئے گئے تھے۔'' آمین۔ کسی بھی طرح، کھو نہیں سکتا تھا۔ جیوں یا مروں، اِس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ ''نہیں کھوئے گا۔'' سمجھے؟ وہ اِس کے منتظر تھے۔

(161) یہاں تک کہ پیچھے ایوب بھی، اِسکا منتظر تھا۔ اُس نے کہا، ''لیکن میں جانتا ہوں کہ میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے، اور آخر کار وہ زمین پر کھڑا ہوگا۔'' وہ ایک راستباز آدمی، اور کامل آدمی تھا۔ اُس نے قربانی گزرانی تھی۔ اُس نے وہ سب کچھ کیا تھا جو خُدا نے اُسے کرنے کیلیئے کہا تھا۔ اُس نے یہ عزت اور احترام کے ساتھ کیا تھا۔ وہ ایک نبی تھا۔ اور پھر شیطان، اُس کو آزمانے کیلیئے آیا۔ (بالکل اُسی طرح جیسے وہ آپ کو آزمانے کیلیئے آتا ہے۔) اُس نے کیا کِیا؟ وہ وہاں کھڑا رہا۔

یہاں تک کہ اُس کی بیوی آئی، اور کہا، ''کیوں تُو خُدا کی تکفیر نہیں کرتا اور مر جاتا؟ کیونکہ تُو اِس حالت میں انتہائی دکھی نظر آ رہا ہے۔''

(162) اُس نے کہا، ''تُو کیوں نادان عورتوں جیسی باتیں کرتی ہے۔'' اب، اُس نے کبھی نہیں کہا کہ وہ بیوقوف تھی، لیکن اُس نے بیوقوفوں کی طرح بات کی تھی۔ سمجھے؟ کہا، ''تُو نادان عورتوں کی طرح بات کر رہی ہے۔'' کہا، ''خُداوند نے دیا، اور خُداوند نے لیا؛ خُداوند کا نام مبارک ہو۔'' وہ غالب آیا۔

(163) پڑوسیوں نے اُس کے بارے میں جو بھی کہا وہ اُس پر غالب آیا۔ کلیسیا کے تمام لوگوں نے جو بھی کہا تھا وہ اُس پر غالب آیا تھا، اور بلدداور اُن سب نے جو بھی کہا تھا، وہ اُس پر غالب آیا تھا۔ وہ بشپ پر اور جو کچھ اُس نے کہا تھا اُس پر غالب آیا تھا۔ وہ کارڈینل پر اور جو کچھ اُس نے کہا تھا اُس پر غالب آیا تھا۔ وہ تنظیموں پر، اور جو کچھ اُنھوں نے کہا تھا اُس پر غالب آیا۔ وہ کلام کی راستبازی کیساتھ قائم رہا۔ آمین۔ تو بھی، جو کچھ اُسکے پاس تھا اُسکی قیمت چکانی پڑی، یہاں تک کہ اپنے بچے بھی۔ اور وہ کھجانے کیلئے ایک ٹھیکرا لیکر، راکھ پر بیٹھ گیا، لیکن تو بھی وہ غالب آیا۔ اور جب آخر کار آزمائش کی اُس بڑی گھڑی کا اختتام ہو گیا، تو پھر بادل پیچھے ہٹ گئے۔

(164) اُس نے ہر معقول چیز کو دیکھا۔ اُس نے کہا، ''درخت کی تو اُمید ہے اگر وہ کاٹا جائے؛ تو پھر پھوٹ نکلے گا۔ اور ایک بیج زمین میں گرتا ہے، اور سڑ جاتا ہے؛ اور یہ پھر جی اُٹھتا ہے۔ لیکن ایک انسان مر کر پڑا رہتا ہے اور دم چھوڑ دیتا ہے؛ اور پھر وہ کہاں رہا۔ اور اُس کے بچے، اُس کے بیٹے آتے ہیں، تاکہ اُس پر، ماتم کریں اور عزت کریں؛ وہ اِسے نہیں سمجھ پایا تھا۔ وہ پھر نہیں اُٹھتا ہے۔ اوہ، وہ وہاں پڑا رہتا ہے۔ کیا معاملہ ہے؟ میں بھی، ایک بیج ہوں۔ میں کچھ تو ہوں، ایک بیج ہوں، اور میں زمین میں چلا جاؤں گا۔ میں دوبارہ نہیں اُٹھ سکتا ہوں۔ میں وہاں پڑا رہوں گا۔ اوہ، مجھے پاتال میں چھپا دے، اور جب تک تیرا قہر ٹل نہ جائے مجھے پوشیدہ رکھ۔ اور کوئی معین وقت میرے لیے ٹھہرا اور مجھے یاد کر۔ جیسے چٹانیں معدوم ہو جاتی ہیں، اور پانی پتھر کو گھس ڈالتا ہے۔ اوہ، وہ اِن ساری باتوں کو، بیان کرتا گیا۔ وہ وہاں تمام نمونوں کو دیکھ رہا تھا، کہ وہ کیا ہیں۔ اوہ، وہ بس اِسے سمجھ نہ سکا۔

(165) اور بہن روجرز، یاد ہے جب میں نے بستی کے جنازے میں کلام بیان کیا تھا۔ سمجھے؟

(166) دیکھیں، کیسے، ''پانی پتھر کو گھس ڈالتا ہے،'' کیسے یہ باتیں ہوتی ہیں۔'' اوہ، تُو، مجھے پاتال میں چھپا دے، اور مجھے پوشیدہ جگہ میں رکھ۔'' وہ آگے بڑھتا جا رہا تھا۔ اُس نے کہا، ''کاش کہ مجھے معلوم ہوتا کہ میں کہیں جا سکتا، تاکہ ایک ایسا آدمی ہوتا جو مجھ پر ہاتھ رکھ سکتا، اور ایک گنہگار آدمی، اور ایک پاک خُدا کے درمیان، میرے لیے بات کرتا۔'' اوہ، میرے خُدایا! وہ وہاں پر ہے۔ مجھے معلوم ہے وہ وہاں پر ہے۔ وہاں پر کوئی تو ہے جو ایسا کر سکتا ہے۔ وہاں پر کوئی تو ہے۔ کہاں پر میں ایک

ایسے شخص کو ڈھونڈ سکتا ہوں؟ کہاں میں ڈھونڈ سکتا ہوں؟ میں اُسکے دروازے پر دستک دوں گا اور اُس سے بات کروں گا۔ کاش کہ کوئی مجھ پر اپنا ہاتھ رکھ سکے، اور خُدا، اور۔ اور میرے درمیان پُل بنا سکے، اور بات کر سکے! کاش کہ میں اُس شخص کو ڈھونڈ سکتا! اوہ، وہ کہاں ہے؟''

(167) اُس نے اپنی کلیسیا کے درمیان ڈھونڈا؟ اُس نے اپنی تنظیم کے درمیان ڈھونڈا؟ لیکن وہ ایک ایسے شخص کو ڈھونڈ نہ سکا۔

(168) اور اچانک، بادل پیچھے ہٹ گئے، اور اُس نے اُس شخص کو آتے ہوئے دیکھا۔ اوہ! اُس کا بوڑھا دِل خوشی کے مارے دھڑکنے لگا۔ تب کچھ تو رونما ہوا۔ ''میں جانتا ہوں کہ میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔ ایک ایسا شخص ہے۔'' آمین۔ ابھی بھی ایک ایسا شخص ہے۔ ''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔ اور اپنی کھال کے، اِسطرح برباد ہو جانے کے بعد بھی، میں اپنے اِس جسم میں خُدا کو دیکھوں گا، جسے میں خود دیکھوں گا۔ وہ آخری دِن زمین پر کھڑا ہوگا۔''

(169) ایسٹر کی صبح، جب وہ اُس پار جی اُٹھا، تو ایوب کی خاک چمچ بھر سے زیادہ نہیں تھی، وہ انتظار کر رہا تھا۔ وہ چُنے ہوئے گروہ میں تھا۔ وہ قبر سے جی اُٹھا اور اُس شہر میں، ابرہام، اضحاق، یعقوب، اور ایوب کیساتھ داخل ہوا۔ اوہ، میرے خُدایا! آمین۔ کیونکہ، وہ ایسے شخص کے منتظر تھے۔

(170) ''اور وہ لوگ جو مسیح کی دوسری آمد کے منتظر ہیں،'' جو اُس کے فضل کے وسیلہ، اِس دُنیا کی چیزوں پر غالب آئے ہیں، تاکہ اُس میں آ جائیں، اور اُس کے اور اُس کے کلام کے علاوہ ہر چیز کیلئے اپنی آنکھیں بند کر لیں، ''کیونکہ وہ جلال میں دوسری بار ظاہر ہوگا۔''

''کیونکہ خُدا کا نرسنگا پھونکا جائیگا، اور پہلے تو وہ جو مسیح میں موئے ہیں جی اُٹھیں گے؛ اور پھر باقی جو زندہ ہونگے، پل بھر میں، پلک جھپکتے ہی بدل جائیں گے، اور ایکساتھ اُٹھا لیے جائیں گے، تاکہ ہوا میں اُس کا استقبال کریں۔''

(171) چاہے میں ایک چمچ خاک بن جاؤں، چاہے میں زندہ رہوں جب وہ آئیگا، تو اس سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑیگا۔ آمین۔ کوئی فرق نہیں پڑیگا، کیونکہ میں نے رویا کو پکڑ لیا ہے۔ پردہ پیچھے ہٹ گیا ہے، اور میں اُسے دیکھ رہا ہوں۔ وہ ایک ہے جو کھڑا ہو سکتا ہے، اور مجھ پر اپنا ہاتھ رکھ سکتا ہے، اِس

گنہگار شخص، اور پاک خُدا کے درمیان۔اور وہ میرا کفارہ ہے۔وہ کلام ہے جس کیلئے میں کھڑا ہوں۔''ابتدا میں کلام تھا۔'' وہ وہ کلام ہے، اور وہاں، وہ میری نمائندگی کرتا ہے۔آمین۔اور جب تک میں سانس لیتا ہوں، میں یہ چلاؤنگا،'' وہ میرا جی اُٹھنا اور میری زندگی ہے۔'' اور باقی ساری دنیا دھنستی ہوئی ریت ہے۔باقی ساری دنیا دھنستی ہوئی ریت ہے۔

(172) جیسے وہ اُن کو دِکھائی دیا جو اُسکے منتظر تھے، ویسے ہی وہ نئے عہدنامے کے ہر مقدّس کے پاس آئیگا جو ہر تنظیمی نقاد پر غالب آیا ہے، جو اِس زمانہ کے تمام جانے پہچانے گناہوں پر غالب آیا ہے، یعنی اِس زمانہ کے جس میں اب ہم رہ رہے ہیں، جیسے اُس نے تمام دوسرے کلیسیائی زمانوں میں کیا، وہ اس کلیسیائی زمانہ میں غالب آنے والوں کے ساتھ بھی کریگا۔یہ لوگ کس پر غالب آتے ہیں؟ ''''میں دولت مند ہوں۔میں کسی چیز کا محتاج نہیں ہوں۔میرے پاس ہے......اوہ، میں یہ سب کچھ اور میں وہ سب کچھ ہوں۔میں دُلہن ہوں۔میں یہ ہوں۔میں کسی چیز کا محتاج نہیں ہوں۔' اور یہ جانتے تک نہیں تم ننگے، اور اندھے ہو۔''

(173) دیکھیں کیا یہ دھوکا دہی کا زمانہ ہے جو میں نے بتایا ہے؟ یہ اُن لوگوں کی طرح نہیں جنھوں نے اپنے سروں کو، وہاں پیچھے، سفید پتھر کو حاصل کرنے کیلئے کٹوا دیا تھا؛ نہ ہی اُن لوگوں کی طرح ہے جو شہادت کیلئے مر گئے تھے، اور بلیوں کے ساتھ باندھ کر جلا دیا گیا تھا، اور وغیرہ وغیرہ؛ لیکن اُنھوں نے تاج کو حاصل کیا۔لیکن اب یہ دھوکا دہی کا زمانہ ہے، یہ سوچتے ہیں کہ یہ سب کچھ ہیں۔''خیر، میں تو ایک کلیسیائی رکن ہوں۔میں ایک اچھا آدمی ہوں۔ میں ایک اچھی عورت ہوں۔میں یہ کرتا ہوں۔مجھے وہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔''

(174) ''لیکن وہ جو غالب آئے؛'' وہ جو اِس زمانہ کی ساری دُنیاوی چیزوں پر غالب آئینگے، وہ کیا کریں گے؟ سب اُسکے تخت میں اُس کیساتھ بیٹھیں گے؛ اور جب وہ آئیگا تو وہ اُٹھائیں جائیں گے۔اوہ، میرے خُدایا! پھر، مجھے کیا پرواہ؟ کیا ہمیں پرواہ کرنی چاہیے کہ دُنیا کیا کہتی ہے؟ ہمیں کیا پرواہ کرنی چاہیے کہ کوئی اور کیا کہتا ہے؟ عظیم رُوح القُدس ہمارے درمیان موجود ہے۔اُس کا آگ کا ستون ہمیں سنبھالتا ہے اور ہماری رہنمائی کرتا ہے۔اُس کا کلام ہمارے سامنے ثابت ہوا ہے۔اُس کا

پیار ہمارے دِل میں ہے۔ دُنیا پیچھے ہے۔ ہم موت سے نکل کر زندگی میں آ گئے ہیں۔ دُنیا کا خیال ہے آپ پاگل ہیں۔

کیا یسُوع کو یہ صلیب تنہا برداشت کرنی چاہیے،
اور ساری دُنیا کو آزاد ہو جانا چاہیے؟
ہر ایک کیلئے ایک صلیب ہے،
اور میرے لیے بھی ایک صلیب ہے۔

(175) تینتیس سال سے میدان میں ہوں، اور یہ مقدّس صلیب کو میں برداشت کروں گا جب تک موت مجھے آزاد نہ کردے۔

(176) چاہے میرے بھائی مجھ سے منہ موڑ جائیں، جو کچھ بھی وہ کہنا چاہتے ہیں کہیں، چاہے ہر کوئی مجھ سے منہ موڑ جائے۔ لیکن اِس کلام پر میں کھڑا ہوں، اور صرف اِسی پر کھڑا ہوں۔

اِس مقدّس صلیب کو میں برداشت کروں گا
جب تک موت مجھے آزاد نہ کردے،
اور پھر ایک تاج پہننے کیلئے، اُٹھائے جانے میں، گھر جاونگا۔

(177) یہی وہ ہے جسے ہم سب چاہتے ہیں۔ کیا یہ نہیں ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] یہی ہے جسے ہم چاہتے ہیں۔ یہ ہماری- یہ ہماری اُمید اور التجا ہے۔ ہمارے پاس صرف اُس یسُوع مسیح کے، کوئی اور خیال نہیں ہے۔۔ اور صرف، اُسکی راستبازی پر ہم کھڑے ہیں، اور اُس کی راستبازی اُسکے کلام میں ہے۔ ''اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔'' اور کلام اب بھی اپنے آپ کو ثابت کر رہا ہے۔

(178) کیسے غالب آنا ہے؟ کلام کو لینے کے وسیلہ، جسکا وعدہ ہے، عاجزی سے، اور فروتنی سے چلنا ہے۔

اِس مقدّس صلیب کو میں برداشت کروں گا
جب تک موت مجھے آزاد نہ کردے،

اور پھر ایک تاج پہننے کیلئے، گھر جانا ہے۔

(179) کیونکہ،''جب وہ نرسنگا پھونکا جائیگا!'' آپ مجھے سمندر میں دفن کر سکتے ہیں، مگر نرسنگا مجھے اُٹھا کھڑا کریگا۔ ٹھیک ہے۔ میں ایک دِن، گھر جاؤں گا۔ آمین۔ اُسوقت تک، میں جدوجہد کروں گا، آمین، اِس صلیب کو برداشت کروں گا؛ اپنی نگاہیں لوگوں پرنہیں لگاؤں گا، بلکہ کلوری پر لگاؤں گا، کیونکہ وہ میری مثال تھا۔ اُس نے دِکھایا اِسے کیسے کرنا ہے۔ اور ہم اُسکے نمونے کی، پیروی دِن بدن کریں گے۔

میں راستے کے ہر قدم پر یسُوع کی پیروی کر رہا ہوں۔

میں راستے کے ہر قدم پر یسُوع کی پیروی کر رہا ہوں۔

(180) کیا آپ یہ پسند نہیں کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''- ایڈیٹر۔] اوہ، میں کس طرح سوچتا ہوں، کہ دن بدن، راستے کے ہر قدم پر، اُس کی پیروی کروں۔

آئیں ہم دُعا مانگتے ہیں۔

(181) خُداوند یسُوع، اب ایک گھنٹے اور پندرہ منٹ سے، میں یہاں کھڑا ہوں، اور کوشش کی ہے کہ تیرے کلام کو لیکر تیرے لوگوں سے بیان کروں کہ کیسے غالب آنا ہے۔ تُو نے ہمیں بتایا ہے کیسے غالب آسکتے ہیں۔ تُو نے صرف ہمیں بتایا ہی نہیں، بلکہ تُو نے دِکھایا ہے کہ تُو کیسے غالب آیا تھا۔ تُو نے ہماری رہنمائی کی ہے۔ تُو نے ہمیں دِکھایا ہے کیسے غالب آئیں: اپنے اندر کلام کو لیں، اور مطمئن رہیں تا کہ اِس کلام کو تھام کر رکھیں،''یہ لکھا ہے،'' ہر آزمائش میں یہی کہنا ہے؛ اور فروتن بننا ہے، اور فروتنی سے چلنا ہے۔ تیرے وسیلہ، ہم فتح پاتے ہیں، تیری طاقت سے جس نے پہلے ہی ہمارے دشمن پر فتح حاصل کر لی ہے۔ اور واحد ایک ہی کام ہم کو کرنا ہے- ہے ایمان کیساتھ فروتنی سے چلیں، ایمان رکھیں، اور ہماری شناخت کا نشان رُوحُ القُدس ہے، اور شیطان کو شکست ہوگی۔

(182) یہاں رومال رکھے ہوئے ہیں۔ جو بیمار لوگوں کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ اے خُداوند، وہ ضرورت مند ہیں۔ اور اُنھوں نے لاخطا کلام میں پڑھا ہے کہ جہاں لوگ مقدّس پولوس کے بدن سے کپڑے اور پٹکے چھوا کر لے جاتے تھے۔ اور وہ بیمار لوگوں پر ڈالے جاتے تھے۔ اور بدرُوحیں اُن میں

سے نکل جاتی تھیں، اور عظیم معجزات رونما ہوتے تھے۔اب، آج تُو وہی خُداوند یسُوع ہے۔

(183) پولوس نے اِس کلام کو بیان کیا، اور اِس کلام کو لکھا، وہی کلام جس کی ہم پیروی کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ کیونکہ، اُس نے پرانے عہد نامے کو لیا اور اِس کا نمونہ پیش کیا، اور دِکھایا کہ وہ ایک مثال تھا، سارا پرانا عہد نامہ نئے کا کامل نمونہ تھا۔اے خُداوند، ہونے پائے کہ ہم اِس نمونے کی پیروی کریں۔

(184) ہم اپنے خُداوند کو دیکھتے ہیں، جو کچھ اُس نے کیا۔ہم سمجھتے ہیں، اور آج صُبح، ہم دیکھتے ہیں کہ وہ پرانے عہد نامے کے مقدُسین، جا چکے ہیں۔ جب یسُوع جی اُٹھا، تو وہ اُس کیساتھ چلے گئے۔ اور، خُداوند، ہم یقین کرتے ہیں کہ جب وہ نرسنگا پھونکے گا تو ہم بھی چلے جائینگے۔ہم اس بات پر یقین کرتے ہیں، کہ دُلہن اُس دِن آگے بڑھے گی اور اُس عبرانی گروہ کے-کے ساتھ شامل ہو جائیگی، اور، ایکساتھ، اُس جلالی شادی کی ضیافت میں شامل ہونگے۔ وہ انتظار کررہے ہیں۔

اب ہم دُعا مانگتے ہیں کہ تیرا رحم اور فضل ہم پر ہو۔اے خُداوند، ہم غالب آنے والے ہوں، اور ہم غالب آنے والے، بننا چاہتے ہیں۔غالب آنے والے۔خُداوند یسُوع، تُو دُنیا پر غالب آیا ہے۔اور آج صبح، میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو ہر شخص کو موقع دے،"پس آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ، اور اُس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے دُور کر کے، اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے۔"

(185) ہمارے آسمانی باپ، پولوس نے یہ، عبرانیوں کی کتاب میں بیان کیا ہے، کہ،"ہمیں ہر اُس گناہ اور بوجھ کو دُور کر دینا چاہیے،" بارہویں باب میں، اُس نے یہ بیان کیا ہے، اِس سے پہلے وہ مثال کے طور پر دِکھا چکا ہے، وہاں پیچھے: کچھ ایسے لوگ تھے جو آگے بڑھے تھے: اور کچھ ایسے لوگ تھے جو آگے نہیں بڑھے تھے: اور کچھ لوگ نیم گرمی سے چلتے تھے: اور کچھ لوگ محاذ پر آگے چلے گئے تھے: اور کچھ وہ لوگ تھے جو پیچھے رہ گئے تھے۔اُس نے سب، مثالیں دکھائیں ہیں۔تب اُس نے مڑ کر کہا، "آؤ ہم ہر ایک بوجھ، اور ہر اُس چھوٹی سے چھوٹی چیز کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتی ہے دُور کر کے، اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے؛ اور اُس، ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسُوع کو تکتے رہیں، جس نے ہمیں نمونہ دیا ہے۔" اور اے باپ، آج صبح ہم یہ کرنا چاہتے ہیں۔

(186) اب ، اپنے جھکے ہوئے سروں کے ساتھ، اب نہایت قریب سے، قریب سے، نہایت قریب سے جانچیں ۔اور، پھر، نہایت گہرائی سے مخلص بنیں ۔ یہ بس- یہ بس لینا ہے...... یہ بس سب کچھ لے لینا ہے: اپنے آپکو جانچنا ہے اور مخلص بننا ہے۔ کافی محتاط رہیں جبکہ اپنا آپ جانچ رہے ہیں۔ ''خُداوند، مجھے جانچ ۔ مجھے آزما۔ کیا مجھ میں کوئی بُرائی ہے؟ اگر ہے، تو خُداوند، میں ٹھیک ابھی یہاں، باہر نکال پھینکتا ہوں ۔ اِس جگہ، جہاں میں جھکا ہوا ہوں، یہ تیرا مذبح ہے۔ میں اِسے ابھی، یہاں پھنکتا ہوں، اپنے پاؤں کو اِس پر رکھتا ہوں۔ جب میں یہاں سے جاؤں، تو یہ یہیں پڑا رہے۔ تیرے خون کی طاقت اِسے ختم کردے۔ میں ایک غالب آنے والا بننا چاہتا ہوں۔ اے خُداوند، میرے پاس کچھ تو ہے جو مجھے پریشان کررہا ہے۔ میں آج صبح، غالب آنا چاہتا ہوں۔ میں تیرے وسیلہ، یہ کرسکتا ہوں۔ کیونکہ مجھے تیرے کلام کے وسیلہ، یہ بتایا گیا ہے۔اے خُداوند، میں اِسے نیچے پھینکتا ہوں، اور اِس پر اپنے پاؤں رکھتا ہوں۔ جیسے ہی آج صبح میں اِس عمارت سے نکل کر باہر، جاوں، تو یہ جانو کہ اِسے خُدا کے رنگ کاٹ کے برتن میں- میں ڈال دیا گیا ہے۔ اِسکو مزید یاد نہیں کیا جائیگا۔ اب میں اِس کا اقرار کرتا ہوں اور رحم کی التجا کرتا ہوں۔''

(187) اپنے سروں کو جھکانے کیساتھ ساتھ، ہماری آنکھیں بھی بند ہیں؛ ہمارے دِل سوچ رہے ہیں، کہ یہ رُوح کا دروازہ ہے، آپ جانتے ہیں۔ کیا ایسا کچھ ہے جسے آج صبح آپ ایک طرف رکھنا چاہتے ہیں، کچھ ایسا ہے جس پر آپ غالب آنا چاہتے ہیں؟ اور آپ نے اِسکی پوری کوشش کی ہے، لیکن، آج صبح، آپ کوشش کرنا چھوڑ رہے ہیں۔ آپ صرف وہ کچھ قبول کرنے جارہے ہیں جو اُس نے کیا ہے۔ میں چاہتا ہوں آپ صرف اپنا ہاتھ اُٹھائیں، کہیں، ''اے خُدوند، میں غالب آنا چاہتا ہوں۔ لیکن فلاں فلاں بات مجھے پریشان کررہی ہے۔''

(188) خُداوند یسُوع، تُو اِن ہاتھوں کو دیکھ رہا ہے۔ اب، بحثیت تیرا خادم، زندہ اور مُردہ لوگوں کے بیچ میں کھڑا ہوں، میں اِن لوگوں کو اور خود کو پریشان کرنے والی ہر ایک چیز کو رد کرتا ہوں۔ اور میں یہ یسُوع مسیح کے نام میں مانگتا ہوں، اور ہم اِسے یہاں خُدا کے مذبح پر چھوڑ رہے ہیں، اور آج صبح ہم یہاں سے، آزاد، اور غالب آنے والے بنکر جائیں۔

(189) خُداوند، اگر ہماری بہنیں جن پر پہلے فضل نہیں ہوا تھا، اوراب یہ مقبول ٹھہری ہیں۔ اگر ہمارے بھائی جن پر پہلے فضل نہیں ہوا تھا، اوراب یہ مقبول ٹھہرے ہیں۔ اور ہونے پائے، کہ ماں اپنے بچوں کے ساتھ، خودغرضی کی بجائے، عاجزی سے پیش آئے۔ وہ جانتی ہے وہ بیٹھی ہے...... وہ اپنے چھوٹے بچوں کیلئے ایک مناد ہے۔ اُسکی زندگی ایک نمونہ ہے۔ باپ ماں کیلئے ایک نمونہ ہے، کیونکہ وہ گھر کا سربراہ ہے۔ اگر ماں باپ کے اُوپر حکم چلانے کی کوشش کررہی ہے؛ تو اب وہ مزید ایسا نہ کرے۔ اگر باپ ماں کو فرش کی چٹائی کے طور پر استعمال کر رہا ہے، تو وہ ایسا دوبارہ کبھی نہ کرے۔ عورت مددگار رہے۔ اے خُداوند، اسے مقبول ٹھہرا۔ اے خُداوند، ہونے پائے کہ یہ ساری چیزیں جو ہمیں باندھتی ہیں، دُور ہو جائیں۔

(190) ہم۔ ہم خود کو مخصوص کر رہے ہیں، اے باپ، زندگی کے اُسوقت کیلئے جو ہمارے سامنے ہے، یہ جانتے ہوئے، کہ ہمیں اِس کے اختتام کو پہنچنا ہے، اور وہ ابھی ہے۔ پس، آج صبح، اِس پیغام کے بعد، ہم اِس موقع کو حاصل کریں۔ اے خُداوند، ہم کو آنے کا، موقع دے، کیونکہ ہمیں آنے کی دعوت دی گئی ہے۔ ''اور اپنی ساری فکریں اُسی پر ڈال دو، کیونکہ اُس کو تمہاری فکر ہے۔'' اے خُداوند، میں جانتا ہوں کہ تُو فکر کرتا ہے۔ تُو نے اِسقدر فکر کی کہ ہماری خاطر جان دے دی۔ اور ہم یقینی طور پر اتنی فکر کر سکتے ہیں کہ آئیں اور اُس کو قبول کریں جس نے ہمارے لئے جان دی ہے۔

(191) اے خُداوند، ہمیں پاک کر۔ ہمیں نئے سرے سے رُوحُ القُدس سے بھر۔ ہونے پائے کہ پاک روح ہمارے دِلوں میں، پورے طور پر حکمرانی کرے، تاکہ ہم ماضی میں کی ہوئی باتوں کو، بھول کر آگے چلیں، یعنی اُس گندگی اور کیچڑ کو جس میں ہم ایک بار رہتے تھے۔ ہم اُس اعلیٰ بلاہٹ کے نشان کی طرف بڑھیں، جہاں ہماری روشنی عاجزی اور پیار میں چمک سکے، یہاں تک کہ وہاں سے گزرنے والا کہہ سکے، ''وہاں اُس پہاڑی پر ایک مسیحی رہتا ہے۔ وہ شخص، وہ عورت، وہ آدمی، خُدا کا ایک حقیقی مخصوص کیا ہوا پھول ہے۔ وہ بہت ہی پیارے اور بہت مہربان ہیں، ہمیشہ محبت کرنے والے اور اچھے ہوتے ہیں اور سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔'' اے باپ، اسے مقبول ٹھہرا۔ آئیں ہم نمکین بنیں، تاکہ زمین پیاسی ہو سکے؛ اے باپ، یہ بخش دے؛ تاکہ اِس دُنیا کی چیزوں پر، اور اِس زندگی کی فکروں پر

غالب آسکیں۔یسُوع مسیح کے نام میں۔آمین۔

میں کرسکتا ہوں......

اب آئیں بس اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔

......نجات دہندہ......

کیا پکار رہا ہے؟''کیچڑ سے، باہر آجاؤ۔''ایک اعلیٰ زندگی کیلئے؛آپ میں کچھ تو ہے، جو آپ کو اِسطرف کھینچ رہا ہے۔یہ کیا ہے؟یہ وہ ہے۔نیچے کیچڑ میں، چھوٹے چھوٹے پھول ہیں؛آپ میں وہ زندگی ہے، جو آپ کواُوپر لا رہی ہے۔وہ آپ کو بلاتا ہے،''کیچڑ میں سے،اُوپر آجاؤ۔''

پیروی کریں، پیروی کریں......

(192)اب، کیا آپ کا یہ مطلب ہے؟اب اپنی آنکھیں بند کرلیں۔

جہاں وہ میری رہنمائی کرتا ہے میں پیروی کروں گا......

اب خودکوسپرد کردیں۔اب، اِس کا یہی مطلب ہے۔

جہاں وہ میری رہنمائی کرتا ہے میں پیروی کروں گا،

جہاں وہ میری رہنمائی کرتا ہے میں پیروی کروں گا،

میں اُس کیساتھ،اُس کیساتھ، پورے راستے پر جاؤں گا۔

جہاں وہ میری رہنمائی کرتا ہے میں......

اب ذرا دھیمے انداز سے۔یاد رکھیں،خودکو وہاں رکھیں۔

جہاں وہ میری رہنمائی کرتا ہے میں......

''اے خُداوند، میں اِسکو یہاں رکھونگا۔میں اب سے، تیری پیروی کرونگا۔میں اِس کو قبول کرتا ہوں۔

میں اِس کا یقین کرتا ہوں۔''

جہاں وہ رہنمائی کرتا ہے......

یاد رکھیں،آپ کی زندگی آپ کے الفاظ سے زیادہ بلند شہادت دے گی۔آپکا عمل آپ کے کہنے سے کہیں زیادہ لوگوں کو ثابت کریگا۔

اُس کے ساتھ، اُس کے ساتھ، (کتنے، راستے پر؟) پورے راستے پر جاؤں گا۔

[بھائی برینہم گنگنانا شروع رکھتے ہیں جہاں وہ میری رہنمائی کرتا ہے- ایڈیٹر۔]

(193) بس خود کو مخصوص کریں، گہرائی سے، ایمانداری سے، اور پورے دِل سے۔ کیا ہو اگر یہ آخری وقت ہو کہ آپکو دُعا کی اجازت دی گئی ہو؟ ایسا ہوسکتا ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ ایسا نہیں ہے۔ مگر ایسا ہوسکتا ہے۔ تو پھر، اب نہایت پُر یقین، نہایت پُر یقین، نہایت پُر یقین ہو جائیں۔ یاد رکھیں، ایک دن، دروازہ بند ہو جائیگا، پھر یہ سب کچھ ختم ہو جائیگا۔ ''مانگو، تو تمہیں دیا جائیگا۔''

[بھائی برینہم گنگنانا شروع کرتے ہیں جہاں وہ میری رہنمائی کرتا ہے- ایڈیٹر۔]

(194) ذرا اُس سارے جلال کے بارے میں سوچیں جو اُس نے آپ کیلئے پیش کیا، وہ سب کچھ جو اُس نے کیا۔ ''خُداوند، میں یقین کرتا ہوں۔ میں یقین کرتا ہوں۔ میں یقین کرتا ہوں کہ تُو میرا غالب آنے والا ہے۔ خُداوند، میں صرف تیرے ساتھ چلنا چاہتا ہوں۔ میں تیرے قریب ہونا چاہتا ہوں، جہاں تُو ہے، وہاں میں ہونا چاہتا ہوں۔''

(195) اور اے باپ، یاد کرتے ہیں، کہ تُو نے ہمیں بتایا ہے، کہ، ''جب ہم اُوپر اُٹھا لیے جائیں گے، تو ہم ہمیشہ خُداوند کے ساتھ رہیں گے۔'' ہمیں اب صرف اُسکی ایک- ایک جھلک ملی ہے، جیسے اب وہ ہمارے ساتھ چلتا ہے۔ لیکن تب ہم ہونگے...... یہ کتنی عظیم بات ہے، صرف یہ جاننا کہ وہ ہمارے- ہمارے درمیان موجود ہے! جب ہم اُس کے ساتھ ہمیشہ رہیں گے تو تب یہ زندگی کیسی ہو گی؟ ہم اپنی تمام سرگرمیوں سے پیار کرتے ہیں: ہم گاڑی چلا سکتے ہیں؛ ہم شاپنگ کر سکتے ہیں؛ ہم شکار کر سکتے ہیں، مچھلی پکڑ سکتے ہیں، یا جو کچھ بھی ہم خوش ہونے کیلئے کر سکتے ہیں۔ لیکن، اوہ، جب چرچ کھلتے ہیں، تو ہم اپنے خُداوند سے ملنا چاہتے ہیں۔ یہ سب چیزوں سے اعلیٰ ہے۔ اور، سوچیں، اُس نے ہم سے وعدہ کیا ہے۔ ''اور ہمیشہ خُداوند کے ساتھ رہیں گے۔ اُس کیساتھ اُس کے تخت میں بیٹھیں گے، اور ہمیشہ اُس کے ساتھ رہیں گے۔'' اے خُدا، ہم فروتنی سے، جھکے ہوئے- ہوئے سروں کیساتھ، یسُوع مسیح کے نام میں، اے خُداوند، ہم اِسے قبول کرتے ہیں۔

(196) کیا آپ محسوس کر سکتے ہیں کہ آپ، اب، ہر ایک چیز، اور ہر ایک بوجھ کو چھوڑ سکتے ہیں؟

اب آپ اِس سب کے اُوپر، چل کر جاسکتے ہیں؟ اگر آپ یہ کر سکتے ہیں، تو اپنا ہاتھ اوپر اُٹھائیں، کہیں، ''خُدا کے فضل کے وسیلہ میں اِس پریشانی کو نیچے پھینکتا ہوں۔ میں اب مزید، اِس سے نہیں لڑونگا۔ میں بس اُس کے ہاتھوں کو تھام لوں گا، اور آگے بڑھنا جاری رکھوں گا۔''

''بھائی برنہم، میں لڑا ہوں۔ میں نے سگریٹ چھوڑنے کی کوشش کی ہے۔ میں- میں نے اپنے بالوں کو بڑھانے کی کوشش کی ہے۔ میں نے یہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ میں نے کی......میں نے بہت، کوشش کی ہے، بھائی برنہم۔ میں اب یہ نہیں کرسکتا۔''

اب، اِسے مزید کرنے کی کوشش مت کریں۔ صرف اُسکے ہاتھ کو پکڑ لیں اور کہیں، ''اے باپ، تُو میرے ہاتھ کو آستین میں ڈال دے۔'' سمجھے؟ ''اب میں اپنے ہاتھ تجھے دینے جارہا ہوں۔ اے خُداوند، تجھے دیکھتے ہوئے، میں آگے چلوں گا۔'' ایسا ہی ہوگا۔ وہ آپ کو ایک حقیقی مسیحی کی طرح لباس پہنائے گا۔ آپ ایک حقیقی مسیحی بن جائینگے۔

(197) آج رات، جب تک آپ سے ملاقات نہیں ہوتی، خُدا آپ سے پیار کرے اور آپ کے ساتھ رہے۔ آپ میرے خوشخبری کے بچے ہیں۔ آپ خریدے ہوئے ہیں۔

اب میں آپ کو، واپس آپ کے پاسٹر کے سُپرد کرتا ہوں، تاکہ وہ رخصت کرے، بھائی نیول......؟......

میں کیسے غالب آسکتا ہوں؟

(HOW CAN I OVERCOME?)

URD63-0825m

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، اتوار کی صبح ،25اگست ، 1963 ، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل ،انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا۔ جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2020 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org